القرآن الكريم

سُورَةُ البَقَرَةِ

سُورَةُ الأَنبيَاءِ

لفظی اور با محاورہ ترجمہ

By Shehla Rani
HAQUE
Coaching and Consulting
00966 503 370483

﴿سُورَةُ الأَنبيَاءِ﴾

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

ٱقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمۡ وَهُمۡ فِي غَفۡلَةٖ مُّعۡرِضُونَ ١

ٱقۡتَرَبَ	لِلنَّاسِ	حِسَابُهُمۡ	وَهُمۡ	فِي غَفۡلَةٖ	مُّعۡرِضُونَ ١
قریب آگیا ہے	لوگوں کے لیے	ان کے حساب کا وقت	جبکہ وہ	غفلت میں	منہ پھیرے ہوئے ہیں

لوگوں کے لیے ان کے حساب کا وقت قریب آگیا ہے جبکہ وہ غفلت میں منہ پھیرے ہوئے ہیں

مَا يَأۡتِيهِم مِّن ذِكۡرٖ مِّن رَّبِّهِم مُّحۡدَثٍ إِلَّا ٱسۡتَمَعُوهُ

مَا يَأۡتِيهِم	مِّن ذِكۡرٖ	مِّن رَّبِّهِم	مُّحۡدَثٍ	إِلَّا	ٱسۡتَمَعُوهُ
ان کے پاس نہیں آتا	کوئی ذکر	ان کے رب کی طرف سے	نیا (نئی وحی)	مگر	وہ اسے سنتے ہیں

نہیں آتی ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے کوئی نئی نصیحت مگر یہ اس کو کھیلتے ہوئے سنتے ہیں۔

وَهُمۡ يَلۡعَبُونَ ٢ لَاهِيَةٗ قُلُوبُهُمۡۗ وَأَسَرُّواْ ٱلنَّجۡوَى

وَهُمۡ	يَلۡعَبُونَ ٢	لَاهِيَةٗ	قُلُوبُهُمۡۗ	وَأَسَرُّواْ	ٱلنَّجۡوَى
اس حال میں کہ وہ	کھیل رہے ہوتے ہیں	غافل ہوتے ہیں	ان کے دل	اور چپکے چپکے کیا	خفیہ مشورہ

ان کے دل غافل ہوتے ہیں اور یہ ظالم خفیہ طور پر سرگوشیاں کرتے ہیں

ٱلَّذِينَ ظَلَمُواْ هَلۡ هَٰذَآ إِلَّا بَشَرٞ مِّثۡلُكُمۡۖ

ٱلَّذِينَ	ظَلَمُواْ	هَلۡ هَٰذَآ	إِلَّا	بَشَرٞ	مِّثۡلُكُمۡۖ
ان لوگوں نے جنہوں نے	ظلم کیا	نہیں ہے یہ (رسول)	مگر	بشر	تم جیسا
کہ نہیں ہیں یہ (محمد ﷺ) مگر تمھاری ہی طرح کے ایک انسان۔					

أَفَتَأۡتُونَ ٱلسِّحۡرَ وَأَنتُمۡ تُبۡصِرُونَ ٣ قَالَ رَبِّي

أَفَتَأۡتُونَ	ٱلسِّحۡرَ	وَأَنتُمۡ	تُبۡصِرُونَ ٣	قَالَ	رَبِّي
کیا پھر تم آتے (مانتے) ہو	جادو کو	جبکہ تم	دیکھ بھی رہے ہو	اس (رسول) نے کہا	میرا رب
تو پھر کیا تم جانتے بوجھتے ہوئے جادو کو مانتے ہو۔ رسول ﷺ نے کہا					

يَعۡلَمُ ٱلۡقَوۡلَ فِي ٱلسَّمَآءِ وَٱلۡأَرۡضِۖ وَهُوَ ٱلسَّمِيعُ

يَعۡلَمُ	ٱلۡقَوۡلَ	فِي ٱلسَّمَآءِ	وَٱلۡأَرۡضِۖ	وَهُوَ	ٱلسَّمِيعُ
جانتا ہے	ہر بات کو	آسمان میں	اور زمین میں	اور وہ	خوب سننے والا ہے
کہ میرا رب جانتا ہے ہر اُس بات کو جو آسمان اور زمین میں ہے 'اور وہ سب کچھ سننے والا 'سب کچھ جاننے والا ہے۔					

ٱلۡعَلِيمُ ٤ بَلۡ قَالُوٓاْ أَضۡغَٰثُ أَحۡلَٰمِۭ بَلِ ٱفۡتَرَىٰهُ

ٱلۡعَلِيمُ ٤	بَلۡ	قَالُوٓاْ	أَضۡغَٰثُ	أَحۡلَٰمِۭ	بَلِ ٱفۡتَرَىٰهُ
خوب جاننے والا ہے	بلکہ	انہوں نے کہا	یہ پراگندہ	خیالات ہیں	بلکہ اس نے اسے خود ہی گھڑ لیا ہے
بلکہ وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ (کلام) پریشان خیالات ہیں بلکہ اس نے اسے خود ہی گھڑ لیا ہے					

بَلۡ هُوَ شَاعِرٞ فَلۡيَأۡتِنَا بِـَٔايَةٖ كَمَآ أُرۡسِلَ

بَلۡ هُوَ	شَاعِرٞ	فَلۡيَأۡتِنَا	بِـَٔايَةٖ	كَمَآ	أُرۡسِلَ
بلکہ وہ	شاعر ہے	لہذا چاہیے کہ وہ ہمارے پاس لائے	کوئی بڑی نشانی	جیسا کہ	بھیجے گئے تھے
بلکہ وہ شاعر ہے لہذا اسے چاہیے کہ وہ ہمارے پاس کوئی بڑی نشانی لائے جیسا کہ ان سے پہلے (رسول) بھیجے گئے تھے					

ٱلۡأَوَّلُونَ٥ مَآ ءَامَنَتۡ قَبۡلَهُم مِّن قَرۡيَةٍ أَهۡلَكۡنَٰهَآۖ أَفَهُمۡ

ٱلۡأَوَّلُونَ٥	مَآ ءَامَنَتۡ	قَبۡلَهُم	مِّن قَرۡيَةٍ	أَهۡلَكۡنَٰهَآۖ	أَفَهُمۡ
پہلے (رسول)	(نشانی دیکھ کر) ایمان نہیں لائی	ان سے پہلے	کوئی بستی کہ	ہم نے اسے ہلاک کیا	کیا پھر وہ
(نشانی دیکھ کر) کوئی بستی ایمان نہیں لائی کہ ہم نے اسے ہلاک کیا 'کیا پھر وہ ایمان لے آئینگے۔					

يُؤۡمِنُونَ٦ وَمَآ أَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ إِلَّا رِجَالٗا نُّوحِيٓ

يُؤۡمِنُونَ٦	وَمَآ أَرۡسَلۡنَا	قَبۡلَكَ	إِلَّا	رِجَالٗا	نُّوحِيٓ
ایمان لے آئینگے	اور ہم نے (رسول) نہیں بھیجے	آپ سے پہلے	مگر	مرد ہی	ہم وحی کرتے تھے
اور ہم نے آپ ﷺ سے پہلے مردوں ہی کو رسول بنا کر بھیجا اور ہم ان کی طرف وحی کرتے تھے					

إِلَيۡهِمۡۖ فَسۡـَٔلُوٓاْ أَهۡلَ ٱلذِّكۡرِ إِن كُنتُمۡ لَا تَعۡلَمُونَ٧

إِلَيۡهِمۡۖ	فَسۡـَٔلُوٓاْ	أَهۡلَ ٱلذِّكۡرِ	إِن	كُنتُمۡ	لَا تَعۡلَمُونَ٧
ان کی طرف	پس تم پوچھ لو	اہل ذکر سے	اگر	تم ہو	نہیں جانتے
اگر تم جانتے نہیں ہو تو اہل ذکر سے پوچھ لو۔					

وَمَا جَعَلۡنَٰهُمۡ جَسَدٗا لَّا يَأۡكُلُونَ ٱلطَّعَامَ وَمَا كَانُواْ خَٰلِدِينَ٨

وَمَا جَعَلۡنَٰهُمۡ	جَسَدٗا	لَّا يَأۡكُلُونَ	ٱلطَّعَامَ	وَمَا كَانُواْ
اور ہم نے ان (رسولوں) کے لیے نہیں بنائے تھے	ایسے جسم	کہ وہ کھاتے نہ ہوں	کھانا	اور نہ تھے وہ
اور ہم نے ان رسولوں کے لیے ایسا جسم نہیں بنایا تھا کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ ہی وہ ہمیشہ (زندہ) رہنے والے ہوتے تھے۔				

خَٰلِدِينَ٨ ثُمَّ صَدَقۡنَٰهُمُ ٱلۡوَعۡدَ فَأَنجَيۡنَٰهُمۡ وَمَن

خَٰلِدِينَ٨	ثُمَّ	صَدَقۡنَٰهُمُ	ٱلۡوَعۡدَ	فَأَنجَيۡنَٰهُمۡ	وَمَن
ہمیشہ (زندہ) رہنے والے	پھر	ہم نے ان سے سچا کر دیا	وعدہ	پھر ہم نے انہیں نجات دی	اور جنہیں
پھر ہم نے ان سے وعدہ سچا کر دیا پھر ہم نے انہیں اور ان کے ساتھ جسے چاہا نجات دی					

نَّشَآءُ وَأَهۡلَكۡنَا ٱلۡمُسۡرِفِينَ٩ لَقَدۡ أَنزَلۡنَآ إِلَيۡكُمۡ

نَّشَآءُ	وَأَهۡلَكۡنَا	ٱلۡمُسۡرِفِينَ٩	لَقَدۡ	أَنزَلۡنَآ	إِلَيۡكُمۡ
ہم چاہتے تھے	اور ہم نے ہلاک کر دیا	حد سے گزرنے والوں کو	یقیناً	ہم نے نازل کی	تمھاری طرف
اور ہم نے حد سے گزرنے والوں کو ہلاک کر دیا۔ یقیناً ہم نے تمھاری طرف ایک کتاب نازل کی					

كِتَٰبٗا فِيهِ ذِكۡرُكُمۡۚ أَفَلَا تَعۡقِلُونَ١٠ وَكَمۡ قَصَمۡنَا

كِتَٰبٗا	فِيهِ	ذِكۡرُكُمۡۚ	أَفَلَا تَعۡقِلُونَ١٠	وَكَمۡ	قَصَمۡنَا
ایک کتاب	اس میں	تمھارا ذکر ہے	کیا پھر تم نہیں سمجھتے؟	اور کتنی ہی	ہم نے تہس نہس کر دیں
اس میں تمھارا ذکر ہے کیا پھر تم نہیں سمجھتے؟ اور کتنی ہی ظالم بستیاں ہم نے تہس نہس کر دیں					

مِن قَرۡيَةٍ كَانَتۡ ظَالِمَةً وَأَنشَأۡنَا بَعۡدَهَا قَوۡمًا ءَاخَرِينَ ﴿١١﴾

قَوۡمًا ءَاخَرِينَ ﴿١١﴾	بَعۡدَهَا	وَأَنشَأۡنَا	ظَالِمَةً	كَانَتۡ	مِن قَرۡيَةٍ
دوسری قومیں	ان کے بعد	اور ہم نے پیدا کیں	ظالم	وہ تھیں	بستیاں
اور ہم نے ان کے بعد دوسری قومیں پیدا کیں۔					

فَلَمَّآ أَحَسُّواْ بَأۡسَنَآ إِذَا هُم مِّنۡهَا يَرۡكُضُونَ ﴿١٢﴾

يَرۡكُضُونَ ﴿١٢﴾	مِّنۡهَا	إِذَا هُم	بَأۡسَنَآ	أَحَسُّواْ	فَلَمَّآ
تیز بھاگتے تھے	ان (بستیوں) سے	تب وہ (لوگ)	ہمارا عذاب	انہوں نے محسوس کیا	پھر جب
پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب محسوس کیا تب وہ (لوگ) ان (بستیوں) سے تیز بھاگتے تھے					

لَا تَرۡكُضُواْ وَٱرۡجِعُوٓاْ إِلَىٰ مَآ أُتۡرِفۡتُمۡ فِيهِ

فِيهِ	أُتۡرِفۡتُمۡ	إِلَىٰ مَآ	وَٱرۡجِعُوٓاْ	لَا تَرۡكُضُواْ
ان میں	تمھیں خوشحالی دی گئی تھی	ان (نعمتوں) کی طرف کہ	اور تم لوٹ جاؤ	(ان سے کہا گیا) تم مت بھاگو
(اس وقت ان سے کہا گیا کہ) تم مت بھاگو اور واپس جاؤ اپنے سامان تعیش اور محلات کی طرف تاکہ تم سے پوچھا جائے				

وَمَسَٰكِنِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تُسۡـَٔلُونَ ﴿١٣﴾ قَالُواْ يَٰوَيۡلَنَآ إِنَّا كُنَّا

إِنَّا كُنَّا	يَٰوَيۡلَنَآ	قَالُواْ	تُسۡـَٔلُونَ ﴿١٣﴾	لَعَلَّكُمۡ	وَمَسَٰكِنِكُمۡ
بیشک ہم ہی تھے	ہائے ہماری کم بختی!	انہوں نے کہا	پوچھا جائے	تاکہ تم سے	اور اپنے مکانوں (کی طرف)
(عذاب کے بعد تمھارا حال احوال تو پوچھ لیا جائے کہ تم پر کیا بیتی' کس طرح بیتی اور کیوں بیتی؟) انہوں نے کہا ہائے ہماری کم بختی!					

ظَٰلِمِينَ ﴿١٤﴾ فَمَا زَالَت تِّلْكَ دَعْوَىٰهُمْ حَتَّىٰ جَعَلْنَٰهُمْ

ظَٰلِمِينَ ﴿١٤﴾	فَمَا زَالَت	تِّلْكَ	دَعْوَىٰهُمْ	حَتَّىٰ	جَعَلْنَٰهُمْ
ظالم	پھر ہمیشہ رہی	یہی	ان کی پکار	یہاں تک کہ	ہم نے انہیں کر دیا

بیشک ہم ہی ظالم تھے۔ پھر ہمیشہ یہی ان کی پکار رہی' یہاں تک کہ ہم نے انہیں کر دیا

حَصِيدًا خَٰمِدِينَ ﴿١٥﴾ وَمَا خَلَقْنَا ٱلسَّمَآءَ وَٱلْأَرْضَ

حَصِيدًا	خَٰمِدِينَ ﴿١٥﴾	وَمَا خَلَقْنَا	ٱلسَّمَآءَ وَٱلْأَرْضَ
کٹی کھیتی (کی طرح)	بجھے ہوئے (مردہ)	اور ہم نے پیدا نہیں کیا	آسمان اور زمین کو

کٹی کھیتی (کی طرح) بجھے ہوئے (مردہ)۔

وَمَا بَيْنَهُمَا لَٰعِبِينَ ﴿١٦﴾ لَوْ أَرَدْنَآ أَن نَّتَّخِذَ

وَمَا بَيْنَهُمَا	لَٰعِبِينَ ﴿١٦﴾	لَوْ	أَرَدْنَآ	أَن	نَّتَّخِذَ
اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے	کھیلتے ہوئے (بے فائدہ)	اگر	ہم ارادہ کرتے	یہ کہ	ہم بنائیں

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے کھیل کے لیے پیدا نہیں کیا۔

لَهْوًا لَّٱتَّخَذْنَٰهُ مِن لَّدُنَّآ إِن كُنَّا فَٰعِلِينَ ﴿١٧﴾

لَهْوًا	لَّٱتَّخَذْنَٰهُ	مِن لَّدُنَّآ	إِن	كُنَّا	فَٰعِلِينَ ﴿١٧﴾
کوئی کھیل تماشہ	تو یقیناً ہم اس کو بنا لیتے	اپنے پاس سے	اگر	ہم ہوتے	یہ کام کرنے والے

اگر ہم یوں ہی کھیل تماشہ کا ارادہ کرتے تو اسے اپنے پاس ہی سے بنا لیتے اگر ہم یہ کام کرنے والے ہوتے۔

بَلۡ نَقۡذِفُ بِٱلۡحَقِّ عَلَى ٱلۡبَٰطِلِ فَيَدۡمَغُهُۥ فَإِذَا

بَلۡ	نَقۡذِفُ	بِٱلۡحَقِّ	عَلَى ٱلۡبَٰطِلِ	فَيَدۡمَغُهُۥ	فَإِذَا
بلکہ	ہم پھینک مارتے ہیں	حق کو	باطل پر	تو وہ اس کا سر پھوڑ دیتا ہے	پھر اچانک
بلکہ ہم حق کو باطل پر پھینک مارتے ہیں تو وہ اس کا سر پھوڑ دیتا ہے					

هُوَ زَاهِقٞۚ وَلَكُمُ ٱلۡوَيۡلُ مِمَّا

هُوَ	زَاهِقٞۚ	وَلَكُمُ	ٱلۡوَيۡلُ	مِمَّا
وہ (باطل)	مٹ جانے والا ہو جاتا ہے	اور تمھارے لیے	ہلاکت ہے	ان (باتوں) کی وجہ سے جو
پھر اچانک وہ (باطل) مٹ جانے والا ہو جاتا ہے اور تمھارے لیے ان (باتوں) کی وجہ سے ہلاکت ہے				

تَصِفُونَ ١٨ وَلَهُۥ مَن فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۚ وَمَنۡ

تَصِفُونَ ١٨	وَلَهُۥ	مَن	فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۚ	وَمَنۡ
تم (اللہ) کے متعلق بیان کرتے ہو	اور اسی کا ہے	جو کچھ بھی	آسمانوں اور زمین میں ہے	اور وہ جو
جو تم (اللہ) کے متعلق بیان کرتے ہو۔ اور اسی کا ہے جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں ہے				

عِندَهُۥ لَا يَسۡتَكۡبِرُونَ عَنۡ عِبَادَتِهِۦ وَلَا يَسۡتَحۡسِرُونَ ١٩ يُسَبِّحُونَ

عِندَهُۥ	لَا يَسۡتَكۡبِرُونَ	عَنۡ عِبَادَتِهِۦ	وَلَا يَسۡتَحۡسِرُونَ ١٩	يُسَبِّحُونَ
اس کے پاس ہیں	نہ وہ تکبر کرتے ہیں	اس کی عبادت سے	اور نہ وہ تھکتے ہیں	وہ اس کی تسبیح کرتے ہیں
اور جو (ملائکہ مقربین) اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر (کی بنا پر) گریز نہیں کرتے اور نہ وہ تھکتے ہیں				

ٱلَّيۡلَ وَٱلنَّهَارَ لَا يَفۡتُرُونَ۝٢٠ أَمِ ٱتَّخَذُوٓاْ ءَالِهَةً

ٱلَّيۡلَ	وَٱلنَّهَارَ	لَا يَفۡتُرُونَ۝٢٠	أَمِ	ٱتَّخَذُوٓاْ	ءَالِهَةً
رات	اور دن	وہ اس میں سستی نہیں کرتے	کیا	انہوں نے بنالیے ہیں	معبود

وہ رات اور دن اس طرح اس کی تسبیح میں لگے ہوئے ہیں کہ وہ اس میں سستی نہیں کرتے۔

مِّنَ ٱلۡأَرۡضِ هُمۡ يُنشِرُونَ۝٢١ لَوۡ كَانَ فِيهِمَآ

مِّنَ ٱلۡأَرۡضِ	هُمۡ	يُنشِرُونَ۝٢١	لَوۡ	كَانَ	فِيهِمَآ
زمین میں سے	کہ وہ	(مردوں) کو زندہ کردینگے	اگر	ہوتے	ان دونوں (آسمانوں وزمین) میں

کیا انہوں نے زمین میں کچھ ایسے معبود بنالیے ہیں کہ وہ (مردوں) کو زندہ کردینگے۔

ءَالِهَةٌ إِلَّا ٱللَّهُ لَفَسَدَتَاۚ فَسُبۡحَٰنَ ٱللَّهِ رَبِّ ٱلۡعَرۡشِ

ءَالِهَةٌ	إِلَّا ٱللَّهُ	لَفَسَدَتَاۚ	فَسُبۡحَٰنَ	ٱللَّهِ	رَبِّ ٱلۡعَرۡشِ
کئی معبود	اللہ کے سوا	تو یقیناً وہ دونوں بگڑ جاتے	سو پاک ہے	اللہ	جو عرش کا رب ہے

اگر زمین اور آسمان میں اللہ کے سوا کئی معبود ہوتے تو یقیناً وہ دونوں بگڑ جاتے۔ تو اللہ جو عرش کا مالک ہے

عَمَّا يَصِفُونَ۝٢٢ لَا يُسۡـَٔلُ عَمَّا يَفۡعَلُ

عَمَّا	يَصِفُونَ۝٢٢	لَا يُسۡـَٔلُ	عَمَّا	يَفۡعَلُ
ان (باتوں) سے جو	وہ (مشرک) بیان کرتے ہیں	اس سے پوچھا نہیں جاسکتا	اس چیز کے متعلق جو	وہ کرتا ہے

وہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ مشرک بیان کرتے ہیں۔ وہ (اللہ) اپنے کاموں کے لیے (کسی کے آگے) جواب دہ نہیں

وَهُمۡ يُسۡـَٔلُونَ ٢٣ أَمِ ٱتَّخَذُواْ مِن دُونِهِۦٓ ءَالِهَةًۖ

ءَالِهَةًۖ	مِن دُونِهِۦٓ	ٱتَّخَذُواْ	أَمِ	يُسۡـَٔلُونَ ٢٣	وَهُمۡ
اور معبود؟	اس کے سوا	انہوں نے بنالیے ہیں	کیا	پوچھے جائینگے	جبکہ وہ (لوگ)
اور سب اس کے آگے جواب دہ ہیں۔ کیا انہوں نے اس اللہ کے سوا دوسرے معبود بنالیے ہیں؟					

قُلۡ هَاتُواْ بُرۡهَٰنَكُمۡۖ هَٰذَا ذِكۡرُ مَن

مَن	ذِكۡرُ	هَٰذَا	بُرۡهَٰنَكُمۡۖ	هَاتُواْ	قُلۡ
ان لوگوں کا جو	(قرآن) ذکر ہے	یہ	اپنی دلیل	تم لاؤ	کہہ دیجیے
آپ ﷺ کہہ دیجیے تم لاؤ اپنی دلیل! یہ (قرآن) ذکر ہے					

مَّعِيَ وَذِكۡرُ مَن قَبۡلِيۚ بَلۡ أَكۡثَرُهُمۡ

أَكۡثَرُهُمۡ	بَلۡ	قَبۡلِيۚ	مَن	وَذِكۡرُ	مَّعِيَ
ان کے اکثر	بلکہ	مجھ سے پہلے تھے	ان لوگوں کا جو	اور ذکر ہے	میرے ساتھ ہیں
ان لوگوں کا بھی جو میرے ساتھ ہیں اور ان کا بھی جو مجھ سے پہلے تھے۔ بلکہ ان کے اکثر حق کو نہیں جانتے					

لَا يَعۡلَمُونَ ٱلۡحَقَّۖ فَهُم مُّعۡرِضُونَ ٢٤ وَمَآ أَرۡسَلۡنَا مِن قَبۡلِكَ

مِن قَبۡلِكَ	وَمَآ أَرۡسَلۡنَا	مُّعۡرِضُونَ ٢٤	فَهُم	ٱلۡحَقَّۖ	لَا يَعۡلَمُونَ
آپ سے پہلے	اور ہم نے نہیں بھیجا	منہ پھیرنے والے ہیں	لہذا وہ	حق کو	نہیں جانتے
لہذا وہ منہ پھیرنے والے ہیں۔ آپ ﷺ سے پہلے جو بھی رسول ہم نے بھیجے					

مِن رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِىٓ إِلَيۡهِ أَنَّهُۥ لَآ

مِن رَّسُولٍ	إِلَّا	نُوحِىٓ	إِلَيۡهِ	أَنَّهُۥ	لَآ
کوئی رسول	مگر	ہم وحی کرتے تھے	اس کی طرف	کہ بیشک	نہیں
ان کی طرف ہم نے یہی وحی نازل فرمائی					

إِلَٰهَ إِلَّآ أَنَا۠ فَٱعۡبُدُونِ ۝٢٥ وَقَالُواْ ٱتَّخَذَ

إِلَٰهَ	إِلَّآ	أَنَا۠	فَٱعۡبُدُونِ ۝٢٥	وَقَالُواْ	ٱتَّخَذَ
کوئی معبود برحق	مگر	میں ہی	لہذا تم میری ہی عبادت کرو	اور انہوں نے کہا	بنا رکھی ہے
کہ میرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے لہذا تم میری ہی عبادت کرو۔(مشرک لوگ) کہتے ہیں کہ رحمٰن کی اولاد ہے(غلط ہے)					

ٱلرَّحۡمَٰنُ وَلَدٗاۗ سُبۡحَٰنَهُۥۚ بَلۡ عِبَادٞ مُّكۡرَمُونَ ۝٢٦

ٱلرَّحۡمَٰنُ	وَلَدٗاۗ	سُبۡحَٰنَهُۥ	بَلۡ	عِبَادٞ	مُّكۡرَمُونَ ۝٢٦
رحمٰن نے	اولاد	وہ پاک ہے	بلکہ	(وہ فرشتے تو اس کے) بندے ہیں	معزز
اس کی ذات پاک ہے بلکہ وہ فرشتے تو اس کے معزز بندے ہیں۔					

لَا يَسۡبِقُونَهُۥ بِٱلۡقَوۡلِ وَهُم بِأَمۡرِهِۦ يَعۡمَلُونَ ۝٢٧

لَا يَسۡبِقُونَهُۥ	بِٱلۡقَوۡلِ	وَهُم	بِأَمۡرِهِۦ	يَعۡمَلُونَ ۝٢٧
وہ اس (اللہ) سے پہل نہیں کرتے	بات کرنے میں	اور وہ	اس کے حکم پر	عمل کرتے ہیں
وہ بات کرنے میں اس (اللہ) سے پہل نہیں کرتے اور وہ اس (اللہ) کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔				

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ

يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ أَيْدِيهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ	وَلَا يَشْفَعُونَ
وہ جانتا ہے	جو کچھ ہے	ان کے سامنے	اور جو کچھ ہے	اور ان کے پیچھے	اور وہ (فرشتے) سفارش نہیں کرینگے
وہ ان کے آگے پیچھے کے تمام امور سے واقف ہے اور وہ (فرشتے) سفارش نہیں کرینگے					

إِلَّا لِمَنِ ٱرْتَضَىٰ وَهُم مِّنْ خَشْيَتِهِۦ مُشْفِقُونَ ﴿٢٨﴾

إِلَّا	لِمَنِ	ٱرْتَضَىٰ	وَهُم	مِّنْ خَشْيَتِهِۦ	مُشْفِقُونَ ﴿٢٨﴾
مگر	اس شخص کے لیے (جس کے لیے)	وہ (اللہ) پسند کرے گا	اور وہ	اسی کے خوف سے	ڈرنے والے ہیں
مگر اس شخص کے لیے جس کے لیے وہ اللہ پسند کرے گا اور وہ اسی کے خوف سے ڈرنے والے ہیں۔					

وَمَن يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّىٓ إِلَٰهٌ مِّن دُونِهِۦ

وَمَن	يَقُلْ	مِنْهُمْ	إِنِّىٓ	إِلَٰهٌ	مِّن دُونِهِۦ
اور جو کوئی بھی	کہے	ان میں سے	بیشک میں	معبود ہوں	اس (اللہ) کے سوا
اور جو کوئی بھی (بالفرض) ان میں سے کہے کہ میں معبود ہوں اللہ کے سوا					

فَذَٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِى ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٢٩﴾

فَذَٰلِكَ	نَجْزِيهِ	جَهَنَّمَ ۚ	كَذَٰلِكَ	نَجْزِى	ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٢٩﴾
تو وہ شخص	ہم اسے سزا دینگے	جہنم کی	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	ظالموں کو
تو ہم اسے جہنم کی سزا دینگے اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔					

أَوَ لَمۡ يَرَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ أَنَّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ

ٱلسَّمَٰوَٰتِ	أَنَّ	كَفَرُوٓاْ	ٱلَّذِينَ	لَمۡ يَرَ	أَوَ
آسمان	کہ بیشک	کفر کیا	ان لوگوں نے جنہوں نے	دیکھا نہیں	اور کیا
اور کیا کافروں نے نہیں دیکھا					

وَٱلۡأَرۡضَ كَانَتَا رَتۡقٗا فَفَتَقۡنَٰهُمَاۖ وَجَعَلۡنَا مِنَ ٱلۡمَآءِ

مِنَ ٱلۡمَآءِ	وَجَعَلۡنَا	فَفَتَقۡنَٰهُمَاۖ	رَتۡقٗا	كَانَتَا	وَٱلۡأَرۡضَ
پانی سے	اور ہم نے بنائی	پھر ہم نے ان دونوں کو الگ الگ کیا	آپس میں ملے ہوئے	دونوں تھے	اور زمین
کہ بیشک آسمان اور زمین دونوں آپس میں ملے ہوئے تھے پھر ہم نے ان دونوں کو الگ الگ کیا					

كُلَّ شَيۡءٍ حَيٍّۚ أَفَلَا يُؤۡمِنُونَ ٣٠ وَجَعَلۡنَا فِي ٱلۡأَرۡضِ

فِي ٱلۡأَرۡضِ	وَجَعَلۡنَا	يُؤۡمِنُونَ ٣٠	أَفَلَا	حَيٍّۚ	كُلَّ شَيۡءٍ
زمین میں	اور ہم نے بنائے	وہ ایمان لاتے	کیا پھر نہیں	جاندار	ہر چیز
اور ہم نے ہر جاندار چیز کو پانی سے بنایا' تو کیا (یہ سب کچھ جان لینے کے بعد بھی) یہ لوگ ایمان نہیں لائینگے؟					

رَوَٰسِيَ أَن تَمِيدَ بِهِمۡ وَجَعَلۡنَا فِيهَا فِجَاجٗا

فِجَاجٗا	فِيهَا	وَجَعَلۡنَا	بِهِمۡ	أَن تَمِيدَ	رَوَٰسِيَ
کھلے	اس میں	اور ہم نے بنائے	انہیں لے کر	تاکہ وہ کسی ایک طرف جھک نہ پڑیں	پہاڑ
اور ہم نے زمین میں مضبوط پہاڑ جما دیئے تاکہ وہ انہیں لے کر ایک طرف جھک نہ جائیں					

سُبُلًا لَّعَلَّهُمۡ يَهۡتَدُونَ ٣١ وَجَعَلۡنَا ٱلسَّمَآءَ سَقۡفًا

سَقۡفًا	ٱلسَّمَآءَ	وَجَعَلۡنَا	يَهۡتَدُونَ ٣١	لَّعَلَّهُمۡ	سُبُلًا
چھت	آسمان کو	اور ہم نے بنایا	ہدایت پائیں	تاکہ وہ لوگ	راستے

اور ہم نے اس میں کھلے راستے بنائے تاکہ وہ لوگ ہدایت پائیں۔ اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا

مَّحۡفُوظًاۖ وَهُمۡ عَنۡ ءَايَٰتِهَا مُعۡرِضُونَ ٣٢ وَهُوَ ٱلَّذِى خَلَقَ

خَلَقَ	وَهُوَ ٱلَّذِى	مُعۡرِضُونَ ٣٢	عَنۡ ءَايَٰتِهَا	وَهُمۡ	مَّحۡفُوظًاۖ
پیدا کیے	اور وہی ہے اللہ جس نے	منہ پھیرنے والے ہیں	اس (آسمان) کی نشانیوں سے	اور وہ	محفوظ

اور وہ اس (آسمان) کی نشانیوں سے منہ پھیرنے والے ہیں۔

ٱلَّيۡلَ وَٱلنَّهَارَ وَٱلشَّمۡسَ وَٱلۡقَمَرَۖ كُلٌّ فِى فَلَكٍ

فِى فَلَكٍ	كُلٌّ	وَٱلۡقَمَرَۖ	وَٱلشَّمۡسَ	وَٱلنَّهَارَ	ٱلَّيۡلَ
(اپنے اپنے) مدار میں	سب	اور چاند	اور سورج	اور دن	رات

اور وہی ہے اللہ جس نے رات اور دن 'چاند اور سورج کو پیدا کیا سب اپنے اپنے مدار میں تیرتے گردش کرتے ہیں۔

يَسۡبَحُونَ ٣٣ وَمَا جَعَلۡنَا لِبَشَرٍ مِّن قَبۡلِكَ ٱلۡخُلۡدَۖ أَفَإِيْن

أَفَإِيْن	ٱلۡخُلۡدَۖ	مِّن قَبۡلِكَ	لِبَشَرٍ	وَمَا جَعَلۡنَا	يَسۡبَحُونَ ٣٣
کیا پھر اگر	ہمیشہ رہنا	آپؐ سے پہلے	کسی بشر کے لیے	اور ہم نے نہیں کیا	تیرتے (گردش کرتے) ہیں

اور (اے نبی ﷺ) آپؐ سے پہلے ہم نے کسی بشر کے لیے ہمیشہ رہنا نہیں کیا۔

مِّتَّ فَهُمُ ٱلْخَـٰلِدُونَ۝٣٤ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ ٱلْمَوْتِ

مِّتَّ	فَهُمُ	ٱلْخَـٰلِدُونَ۝٣٤	كُلُّ نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	ٱلْمَوْتِ
آپؐ مر جائیں	تو کیا وہ	ہمیشہ رہنے والے ہیں	ہر نفس	چکھنے والا ہے ذائقہ	موت کا

کیا پھر اگر آپؐ مر جائیں تو کیا وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ہر نفس نے موت کا مزہ چکھنا ہے

وَنَبْلُوكُم بِٱلشَّرِّ وَٱلْخَيْرِ فِتْنَةً وَإِلَيْنَا

وَنَبْلُوكُم	بِٱلشَّرِّ	وَٱلْخَيْرِ	فِتْنَةً	وَإِلَيْنَا
اور ہم ضرور تمھیں آزمائینگے	شر (تکلیف)	اور خیر (اچھائی) کے ساتھ	خوب آزمانا	اور ہماری ہی طرف

اور ہم ضرور تمھیں شر (تکلیف) اور خیر (اچھائی) کے ساتھ آزمائینگے اور ہماری ہی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

تُرْجَعُونَ۝٣٥ وَإِذَا رَءَاكَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓا۟ إِن يَتَّخِذُونَكَ

تُرْجَعُونَ۝٣٥	وَإِذَا	رَءَاكَ	ٱلَّذِينَ	كَفَرُوٓا۟	إِن يَتَّخِذُونَكَ
تم لوٹائے جاؤ گے	اور جب	آپ کو دیکھتے ہیں	وہ لوگ نے جنھوں نے	کفر کیا	تو وہ آپ کو نہیں بناتے

اور (اے نبی ﷺ) یہ کافر لوگ جب بھی آپؐ ﷺ کو دیکھتے ہیں تو آپؐ ﷺ کا مذاق اُڑاتے ہیں

إِلَّا هُزُوًا أَهَـٰذَا ٱلَّذِى يَذْكُرُ ءَالِهَتَكُمْ

إِلَّا	هُزُوًا	أَهَـٰذَا	ٱلَّذِى	يَذْكُرُ	ءَالِهَتَكُمْ
مگر	مذاق	(کہتے ہیں) کیا یہی ہے	وہ جو	تذکرہ کرتا ہے	تمھارے معبودوں کا؟

(کہتے ہیں) کیا یہی وہ شخص ہے جو تمھارے معبودوں کا تذکرہ کرتا ہے؟

وَهُم بِذِكۡرِ ٱلرَّحۡمَٰنِ هُمۡ كَٰفِرُونَ۝٣٦ خُلِقَ ٱلۡإِنسَٰنُ

ٱلۡإِنسَٰنُ	خُلِقَ	كَٰفِرُونَ۝٣٦	هُمۡ	بِذِكۡرِ ٱلرَّحۡمَٰنِ	وَهُم
انسان	پیدا کیا گیا ہے	منکر ہیں	وہ (خود)	رحمٰن کو یاد کرنے ہی سے	جبکہ وہ (تو)
اور وہ خود رحمٰن کے ذکر سے منکر ہیں۔ انسان جلد باز پیدا کیا گیا ہے					

مِنۡ عَجَلٖۚ سَأُوْرِيكُمۡ ءَايَٰتِي فَلَا تَسۡتَعۡجِلُونِ۝٣٧ وَيَقُولُونَ

وَيَقُولُونَ	فَلَا تَسۡتَعۡجِلُونِ۝٣٧	ءَايَٰتِي	سَأُوْرِيكُمۡ	مِنۡ عَجَلٖۚ
اور وہ لوگ کہتے ہیں	لہذا تم مجھ سے جلدی طلب نہ کرو	اپنی نشانیاں	عنقریب میں تمھیں دکھاؤنگا	جلد باز
عنقریب میں تمھیں اپنی نشانیاں دکھاؤنگا لہذا تم مجھ سے جلدی طلب نہ کرو۔ اور وہ لوگ کہتے ہیں				

مَتَىٰ هَٰذَا ٱلۡوَعۡدُ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ۝٣٨

صَٰدِقِينَ۝٣٨	كُنتُمۡ	إِن	ٱلۡوَعۡدُ	هَٰذَا	مَتَىٰ
سچے؟	ہو تم	اگر	وعدہ	یہ	کب (پورا) ہو گا
کہ یہ وعدہ کب پورا ہو گا اگر آپ ﷺ سچے ہیں؟					

لَوۡ يَعۡلَمُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ حِينَ لَا يَكُفُّونَ

لَا يَكُفُّونَ	حِينَ	كَفَرُواْ	ٱلَّذِينَ	يَعۡلَمُ	لَوۡ
وہ ہٹا نہیں سکیں گے	(اس وقت کو) کہ جس وقت	کفر کیا	وہ لوگ جنہوں نے	جان لیں	اگر
کاش ان کافروں کو معلوم ہوتا (اس وقت کے بارے میں) جب وہ آگ کو ہٹا نہ سکیں گے					

عَنۡ وُجُوهِهِمُ ٱلنَّارَ وَلَا عَن ظُهُورِهِمۡ وَلَا هُمۡ يُنصَرُونَ۝٣٩ بَلۡ

عَن وُجُوهِهِمُ	ٱلنَّارَ	وَلَا عَن ظُهُورِهِمۡ	وَلَا هُمۡ	يُنصَرُونَ۝٣٩	بَلۡ
اپنے چہروں سے	آگ	اور نہ اپنی پیٹھوں سے	اور نہ ہی ان کی	مدد کی جائے گی	بلکہ
اپنے چہروں سے اور نہ ہی اپنی پیٹھوں سے' اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔					

تَأۡتِيهِم بَغۡتَةً فَتَبۡهَتُهُمۡ فَلَا يَسۡتَطِيعُونَ

تَأۡتِيهِم	بَغۡتَةً	فَتَبۡهَتُهُمۡ	فَلَا يَسۡتَطِيعُونَ
وہ (قیامت) ان کے پاس آئے گی	اچانک ہی	تو وہ انہیں بدحواس کر دے گی	پھر وہ طاقت نہیں رکھیں گے
بلکہ وہ قیامت ان کے پاس اچانک ہی آئے گی تو وہ انہیں بدحواس کر دے گی			

وَلَا هُمۡ يُنظَرُونَ۝٤٠ وَلَقَدِ ٱسۡتُهۡزِئَ بِرُسُلٍ

رَدَّهَا	وَلَا هُمۡ	يُنظَرُونَ۝٤٠	وَلَقَدِ	ٱسۡتُهۡزِئَ	بِرُسُلٍ
اسے ٹالنے کی	اور نہ انہیں	مہلت ہی دی جائے گی	اور یقیناً	مذاق اُڑایا گیا	کئی رسولوں کا
پھر وہ اسے ٹالنے کی طاقت نہیں رکھیں گے اور نہ انہیں مہلت ہی دی جائے گی۔					

مِّن قَبۡلِكَ فَحَاقَ بِٱلَّذِينَ سَخِرُواْ مِنۡهُم مَّا

مِّن قَبۡلِكَ	فَحَاقَ	بِٱلَّذِينَ	سَخِرُواْ	مِنۡهُم	مَّا
آپؐ سے پہلے	پھر گھیر لیا	ان لوگوں کو جو	مذاق اڑاتے تھے	ان میں سے	اس (عذاب) نے جو
اور (اے نبی ﷺ) یقیناً آپؐ ﷺ سے پہلے جو بھی رسول آئے تھے ان کا بھی مذاق اُڑایا گیا تھا					

كَانُواْ بِهِۦ يَسۡتَهۡزِءُونَ ﴿٤١﴾ قُلۡ مَن يَكۡلَؤُكُم

يَكۡلَؤُكُم	مَن	قُلۡ	يَسۡتَهۡزِءُونَ ﴿٤١﴾	بِهِۦ	كَانُواْ
تمھاری حفاظت کرتا ہے	کون	آپؐ کہہ دیجیے	مذاق کرتے	اس کے ساتھ	وہ تھے
تو پھر اُن مذاق اُڑانے والوں کو اسی عذاب نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ آپ ﷺ ان سے پوچھیے					

بِٱلَّيۡلِ وَٱلنَّهَارِ مِنَ ٱلرَّحۡمَٰنِۚ بَلۡ هُمۡ عَن ذِكۡرِ رَبِّهِم

عَن ذِكۡرِ رَبِّهِم	هُمۡ	بَلۡ	مِنَ ٱلرَّحۡمَٰنِۚ	وَٱلنَّهَارِ	بِٱلَّيۡلِ
رب کے ذکر سے	وہ	بلکہ	رحٰمن (کے عذاب) سے	اور دن میں	رات میں
کہ کون تمھاری حفاظت کرتا ہے رات دن رحٰمن کی طرف سے ؟					

مُّعۡرِضُونَ ﴿٤٢﴾ أَمۡ لَهُمۡ ءَالِهَةٞ تَمۡنَعُهُم مِّن دُونِنَاۚ

مِّن دُونِنَاۚ	تَمۡنَعُهُم	ءَالِهَةٞ	لَهُمۡ	أَمۡ	مُّعۡرِضُونَ ﴿٤٢﴾
ہمارے سوا؟	جو انہیں بچاتے ہیں	اور معبود ہیں	ان کے لیے	کیا	منہ پھیرنے والے ہیں
بلکہ یہ لوگ اپنے رب کے ذکر سے منہ پھیرنے والے ہیں۔ کیا ہمارے سوا ان کے اور معبود ہیں جو انہیں بچاتے ہیں					

لَا يَسۡتَطِيعُونَ نَصۡرَ أَنفُسِهِمۡ وَلَا هُم مِّنَّا يُصۡحَبُونَ ﴿٤٣﴾

يُصۡحَبُونَ ﴿٤٣﴾	مِّنَّا	وَلَا هُم	نَصۡرَ أَنفُسِهِمۡ	لَا يَسۡتَطِيعُونَ
محفوظ رکھے جاتے ہیں	ہم (ہمارے عذاب) ہی سے	اور نہ وہ	اپنی ہی جانوں کی مدد کی	وہ طاقت نہیں رکھتے
وہ تو خود اپنی مدد کی طاقت نہیں رکھتے۔ اور نہ ہی وہ ہمارے عذاب سے محفوظ رکھے جاتے ہیں۔				

بَلۡ مَتَّعۡنَا هَٰٓؤُلَآءِ وَءَابَآءَهُمۡ حَتَّىٰ طَالَ

بَلۡ	مَتَّعۡنَا	هَٰٓؤُلَآءِ	وَءَابَآءَهُمۡ	حَتَّىٰ	طَالَ
بلکہ	ہم نے فائدہ دیا	ان لوگوں کو	اور ان کے باپ دادا کو	یہاں تک کہ	لمبی ہو گئیں

بلکہ ہم نے انہیں اور ان کے باپ دادا کو زندگی کے سر و سامان دیئے یہاں تک کہ ان کی عمریں لمبی ہو گئیں

عَلَيۡهِمُ ٱلۡعُمُرُۗ أَفَلَا يَرَوۡنَ أَنَّا نَأۡتِي ٱلۡأَرۡضَ نَنقُصُهَا

عَلَيۡهِمُ ٱلۡعُمُرُۗ	أَفَلَا يَرَوۡنَ	أَنَّا	نَأۡتِي	ٱلۡأَرۡضَ	نَنقُصُهَا
ان کی عمریں	کیا پھر وہ نہیں دیکھتے	کہ بیشک ہم	آتے ہیں	زمین کو	گھٹاتے چلے آرہے ہیں

کیا پھر وہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آرہے ہیں

مِنۡ أَطۡرَافِهَآۚ أَفَهُمُ ٱلۡغَٰلِبُونَ ٤٤ قُلۡ إِنَّمَآ أُنذِرُكُم

مِنۡ أَطۡرَافِهَآۚ	أَفَهُمُ	ٱلۡغَٰلِبُونَ ٤٤	قُلۡ	إِنَّمَآ	أُنذِرُكُم
اس کے کناروں سے	کیا پھر (بھی) وہی	غالب آنے والے ہیں	آپؐ کہہ دیجیے	بس	میں تمھیں ڈراتا ہوں

تو کیا (اب بھی وہ سمجھتے ہیں کہ) وہی غالب آنے والے ہیں؟ آپؐ کہہ دیجیے

بِٱلۡوَحۡيِۚ وَلَا يَسۡمَعُ ٱلصُّمُّ ٱلدُّعَآءَ إِذَا مَا يُنذَرُونَ ٤٥

بِٱلۡوَحۡيِۚ	وَلَا يَسۡمَعُ	ٱلصُّمُّ	ٱلدُّعَآءَ	إِذَا مَا	يُنذَرُونَ ٤٥
وحی کے ذریعے سے	اور نہیں سنتے	بہرے	پکار کو	جب بھی	وہ ڈرائے جائیں

بس میں تمھیں وحی کے ذریعے سے ڈراتا ہوں اور بہرے کسی ڈرانے والے کی پکار کو نہیں سنتے۔

وَلَئِن مَّسَّتۡهُمۡ نَفۡحَةٞ مِّنۡ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ

وَلَئِن	مَّسَّتۡهُمۡ	نَفۡحَةٞ	مِّنۡ عَذَابِ رَبِّكَ	لَيَقُولُنَّ
اور یقیناً اگر	انہیں آ چھوئے	ایک (ہلکا سا) جھونکا	آپ کے رب کا عذاب کا	تو یقیناً وہ ضرور کہیں گے
اور اگر انہیں آپ ﷺ کے رب کے عذاب کا ایک (ہلکا سا) جھونکا بھی آ چھوئے				

يَٰوَيۡلَنَآ إِنَّا كُنَّا ظَٰلِمِينَ ٤٦ وَنَضَعُ ٱلۡمَوَٰزِينَ ٱلۡقِسۡطَ

يَٰوَيۡلَنَآ	إِنَّا كُنَّا	ظَٰلِمِينَ ٤٦	وَنَضَعُ	ٱلۡمَوَٰزِينَ	ٱلۡقِسۡطَ
ہائے ہماری کم بختی !	بیشک ہم ہی تھے	ظالم	اور ہم رکھیں گے	ترازوئیں	انصاف کی
تو یقیناً وہ ضرور کہیں گے ہائے ہماری کم بختی ! بیشک ہم ہی ظالم تھے اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازوئیں رکھیں گے					

لِيَوۡمِ ٱلۡقِيَٰمَةِ فَلَا تُظۡلَمُ نَفۡسٞ شَيۡـٔٗاۖ وَإِن كَانَ

لِيَوۡمِ ٱلۡقِيَٰمَةِ	فَلَا	تُظۡلَمُ	نَفۡسٞ	شَيۡـٔٗاۖ	وَإِن كَانَ
قیامت کے دن	پھر نہ	ظلم کیا جائے گا	کسی نفس پر	کچھ بھی	اور اگر ہو گا (کوئی بھی عمل)
پھر کسی نفس پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا					

مِثۡقَالَ حَبَّةٖ مِّنۡ خَرۡدَلٍ أَتَيۡنَا بِهَاۗ وَكَفَىٰ بِنَا حَٰسِبِينَ ٤٧ وَلَقَدۡ

مِثۡقَالَ	حَبَّةٖ مِّنۡ خَرۡدَلٍ	أَتَيۡنَا بِهَاۗ	وَكَفَىٰ بِنَا	حَٰسِبِينَ ٤٧	وَلَقَدۡ
برابر	رائی کے دانے کے	تو ہم اسے لے آئے گے	اور ہم کافی ہیں	حساب لینے والے	اور یقیناً
اور اگر ہو گا کوئی بھی عمل رائی کے دانے کے برابر بھی تو ہم اسے لے آئینگے اور ہم حساب لینے کے لیے کافی ہیں۔					

ءَاتَيۡنَا مُوسَىٰ وَهَٰرُونَ ٱلۡفُرۡقَانَ وَضِيَآءً

وَضِيَآءً	ٱلۡفُرۡقَانَ	وَهَٰرُونَ	مُوسَىٰ	ءَاتَيۡنَا
اور روشنی	(حق وباطل کے درمیان)فیصلہ کرنے والی(کتاب)	اور ہارون کو	موسیٰ کو	ہم نے دی تھی

اور یقیناً ہم نے موسیٰ اور ہارونؑ کو حق وباطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب اور روشنی اور ذکر(نصیحت) متقین کے لیے دی

وَذِكۡرًا لِّلۡمُتَّقِينَ ۝٤٨ ٱلَّذِينَ يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُم بِٱلۡغَيۡبِ

بِٱلۡغَيۡبِ	رَبَّهُم	يَخۡشَوۡنَ	ٱلَّذِينَ	لِّلۡمُتَّقِينَ ۝٤٨	وَذِكۡرًا
بغیر دیکھے	اپنے رب سے	ڈرتے ہیں	وہ لوگ جو	متقین کے لیے	اور ذکر(نصیحت)

وہ لوگ جو اپنے رب سے بغیر دیکھے ڈرتے ہیں

وَهُم مِّنَ ٱلسَّاعَةِ مُشۡفِقُونَ ۝٤٩ وَهَٰذَا ذِكۡرٞ مُّبَارَكٌ

مُّبَارَكٌ	ذِكۡرٞ	وَهَٰذَا	مُشۡفِقُونَ ۝٤٩	مِّنَ ٱلسَّاعَةِ	وَهُم
برکت والا	ذکر ہے	اور یہ	ڈرنے والے ہیں	قیامت سے بھی	اور وہ

اور وہ قیامت سے بھی ڈرنے والے ہیں۔ اور یہ بابرکت ذکر(قرآن)ہم نے نازل کیا ہے

أَنزَلۡنَٰهُۚ أَفَأَنتُمۡ لَهُۥ مُنكِرُونَ ۝٥٠ وَلَقَدۡ ءَاتَيۡنَآ

ءَاتَيۡنَآ	وَلَقَدۡ	مُنكِرُونَ ۝٥٠	لَهُۥ	أَفَأَنتُمۡ	أَنزَلۡنَٰهُۚ
ہم نے دی تھی	اور یقیناً	منکر ہو؟	اس کے	کیا پھر تم	ہم نے اسے نازل کیا ہے

کیا پھر تم اس کا انکار کرتے ہو؟

إِبۡرَٰهِيمَ رُشۡدَهُۥ مِن قَبۡلُ وَكُنَّا بِهِۦ عَٰلِمِينَ ۝٥١

إِبۡرَٰهِيمَ	رُشۡدَهُۥ	مِن قَبۡلُ	وَكُنَّا	بِهِۦ	عَٰلِمِينَ ۝٥١
ابراہیم کو	اس کی ہدایت	اس سے پہلے	اور ہم تھے	اسے	خوب جاننے والے

اور (موسیٰ سے بھی) پہلے ہم نے ابراہیمؑ کو ہدایت دی تھی اور ہم ابراہیمؑ کو خوب جاننے والے تھے

إِذۡ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوۡمِهِۦ مَا هَٰذِهِ

إِذۡ	قَالَ	لِأَبِيهِ	وَقَوۡمِهِۦ	مَا	هَٰذِهِ
جب	اس نے کہا	اپنے والد سے	اور اپنی قوم سے	کیا ہیں	یہ

جب ابراہیمؑ نے اپنے والد اور اپنی قوم سے کہا

ٱلتَّمَاثِيلُ ٱلَّتِيٓ أَنتُمۡ لَهَا عَٰكِفُونَ ۝٥٢ قَالُواْ

ٱلتَّمَاثِيلُ	ٱلَّتِيٓ	أَنتُمۡ	لَهَا	عَٰكِفُونَ ۝٥٢	قَالُواْ
مورتیاں	وہ جو	تم ہو	ان کے لیے	(تعظیم سے) جم کر بیٹھنے والے ؟	انہوں نے کہا

کہ یہ کیا مورتیاں ہیں جن کے لیے تم (تعظیم سے) جم کر بیٹھنے والے ہو؟ انہوں نے کہا

وَجَدۡنَآ ءَابَآءَنَا لَهَا عَٰبِدِينَ ۝٥٣ قَالَ لَقَدۡ

وَجَدۡنَآ	ءَابَآءَنَا	لَهَا	عَٰبِدِينَ ۝٥٣	قَالَ	لَقَدۡ
ہم نے پایا ہے	اپنے باپ دادا کو	انہی کی	عبادت کرتے ہوئے	اس (ابراہیم) نے کہا	یقیناً

ہم نے اپنے باپ دادا کو انہی کی عبادت کرتے ہوئے پایا ہے۔ ابراہیمؑ نے کہا

كُنتُمۡ أَنتُمۡ وَءَابَآؤُكُمۡ فِي ضَلَٰلٖ مُّبِينٖ ٥٤ قَالُوٓاْ أَجِئۡتَنَا بِٱلۡحَقِّ

أَجِئۡتَنَا بِٱلۡحَقِّ	قَالُوٓاْ	فِي ضَلَٰلٖ مُّبِينٖ ٥٤	وَءَابَآؤُكُمۡ	كُنتُمۡ أَنتُمۡ
کیا تو ہمارے پاس حق لایا ہے	انہوں نے کہا	کھلی گمراہی میں	اور تمھارے باپ دادا	ہو تم خود

یقیناً تم اور تمھارے باپ دادا کھلی گمراہی میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کیا آپؑ (ابراہیم) واقعی ہمارے پاس حق لائے ہیں

أَمۡ أَنتَ مِنَ ٱللَّٰعِبِينَ ٥٥ قَالَ بَل رَّبُّكُمۡ

رَّبُّكُمۡ	بَل	قَالَ	مِنَ ٱللَّٰعِبِينَ ٥٥	أَنتَ	أَمۡ
تمھارا رب	بلکہ	اس (ابراہیم) نے کہا	کھیل کرنے والوں میں سے ہے؟	تو	یا

یا محض شغل کر رہے ہیں؟ ابراہیمؑ نے کہا بلکہ تمھارا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے

رَبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ ٱلَّذِي فَطَرَهُنَّ وَأَنَا۠ عَلَىٰ ذَٰلِكُم مِّنَ ٱلشَّٰهِدِينَ ٥٦

مِّنَ ٱلشَّٰهِدِينَ ٥٦	عَلَىٰ ذَٰلِكُم	وَأَنَا۠	فَطَرَهُنَّ	ٱلَّذِي	رَبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ
گواہوں میں سے ہوں	اس بات پر	اور میں	انہیں پیدا کیا ہے	وہ جس نے	آسمانوں اور زمین کا رب ہے

وہ جس نے انہیں پیدا کیا ہے اور میں خود اس پر گواہ ہوں۔

وَتَٱللَّهِ لَأَكِيدَنَّ أَصۡنَٰمَكُم بَعۡدَ أَن تُوَلُّواْ

تُوَلُّواْ	بَعۡدَ أَن	أَصۡنَٰمَكُم	لَأَكِيدَنَّ	وَتَٱللَّهِ
تم چلے جاؤ گے	اس کے بعد کہ	تمھارے بتوں کے ساتھ	یقیناً میں ضرور ایک چال چلوں گا	اور اللہ کی قسم!

اور اللہ کی قسم! یقیناً میں ضرور تمھارے چلے جانے کے بعد تمھارے بتوں کے ساتھ ایک چال چلوں گا

مُدۡبِرِينَ ٥٧ فَجَعَلَهُمۡ جُذَٰذًا إِلَّا كَبِيرًا لَّهُمۡ

كَبِيرًا لَّهُمۡ	إِلَّا	جُذَٰذًا	فَجَعَلَهُمۡ	مُدۡبِرِينَ ٥٧
ان کے ایک بڑے کے (کہ اسے چھوڑ دیا)	مگر	ٹکڑے ٹکڑے	پھر اس نے انہیں کر دیا	پیٹھ پھیر کر
پھر ابرہیمؑ نے انہیں (بتوں کو) ٹکڑے ٹکڑے کر دیا سوائے ان کے بڑے کے'				

لَعَلَّهُمۡ إِلَيۡهِ يَرۡجِعُونَ ٥٨ قَالُواْ مَن فَعَلَ

فَعَلَ	مَن	قَالُواْ	يَرۡجِعُونَ ٥٨	إِلَيۡهِ	لَعَلَّهُمۡ
کیا ہے	کس نے	انہوں نے کہا	رجوع کریں	اس کی طرف	تاکہ وہ
تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ وہ چلا اٹھے					

هَٰذَا بِـَٔالِهَتِنَآ إِنَّهُۥ لَمِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ ٥٩ قَالُواْ سَمِعۡنَا

سَمِعۡنَا	قَالُواْ	لَمِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ ٥٩	إِنَّهُۥ	بِـَٔالِهَتِنَآ	هَٰذَا
ہم نے سنا ہے	انہوں نے کہا	یقیناً ظالموں میں سے ہی	بیشک وہ	ہمارے معبودوں کے ساتھ؟	یہ (کام)
کس نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ کیا ہے؟ وہ تو یقیناً کوئی بہت ہی ظالم ہے۔					

فَتًى يَذۡكُرُهُمۡ يُقَالُ لَهُۥٓ إِبۡرَٰهِيمُ ٦٠ قَالُواْ

قَالُواْ	إِبۡرَٰهِيمُ ٦٠	لَهُۥ	يُقَالُ	يَذۡكُرُهُمۡ	فَتًى
انہوں نے کہا	ابراہیم	اسے	کہا جاتا ہے	وہ ان کا تذکرہ کرتا تھا	ایک جوان کو
کچھ لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک نوجوان (ابراہیمؑ) ان کے بارے میں (غلط) باتیں کرتے سنا تھا جسے ابراہیمؑ کہا جاتا ہے۔					

فَأۡتُواْ بِهِۦ عَلَىٰٓ أَعۡيُنِ ٱلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَشۡهَدُونَ ٦١ قَالُوٓاْ

فَأۡتُواْ بِهِۦ	عَلَىٰٓ أَعۡيُنِ ٱلنَّاسِ	لَعَلَّهُمۡ	يَشۡهَدُونَ ٦١	قَالُوٓاْ
اب تم اسے لے آؤ	لوگوں کی آنکھوں کے سامنے	تا کہ وہ (عبرت کے لیے)	دیکھیں	انہوں نے کہا

لوگوں نے کہا اب تم اسے لوگوں کی آنکھوں کے سامنے لے آؤ تا کہ وہ (عبرت کے لیے) دیکھیں (یعنی گواہی دیں)

ءَأَنتَ فَعَلۡتَ هَٰذَا بِـَٔالِهَتِنَا يَٰٓإِبۡرَٰهِيمُ ٦٢ قَالَ بَلۡ

ءَأَنتَ فَعَلۡتَ	هَٰذَا	بِـَٔالِهَتِنَا	يَٰٓإِبۡرَٰهِيمُ ٦٢	قَالَ	بَلۡ
کیا تونے ہی کیا ہے	یہ (کام)	ہمارے معبودوں کے ساتھ	اے ابراہیمؑ	اس نے کہا	(نہیں) بلکہ

انہوں نے کہا اے ابراہیمؑ! کیا تونے ہی یہ کام ہمارے معبودوں کے ساتھ کیا ہے۔ ابرہیمؑ نے کہا

فَعَلَهُۥ كَبِيرُهُمۡ هَٰذَا فَسۡـَٔلُوهُمۡ إِن كَانُواْ يَنطِقُونَ ٦٣

فَعَلَهُۥ	كَبِيرُهُمۡ هَٰذَا	فَسۡـَٔلُوهُمۡ	إِن	كَانُواْ	يَنطِقُونَ ٦٣
یہ کام کیا ہے	ان کے اس بڑے (بت) نے	لہذا تم انہی سے پوچھو	اگر	وہ ہیں	بولتے؟

(نہیں) بلکہ یہ کام ان کے اس بڑے (بت) نے کیا ہے لہذا تم انہی سے پوچھو اگر وہ بولتے ہیں۔

فَرَجَعُوٓاْ إِلَىٰٓ أَنفُسِهِمۡ فَقَالُوٓاْ إِنَّكُمۡ أَنتُمُ ٱلظَّٰلِمُونَ ٦٤ ثُمَّ

فَرَجَعُوٓاْ	إِلَىٰٓ أَنفُسِهِمۡ	فَقَالُوٓاْ	إِنَّكُمۡ أَنتُمُ	ٱلظَّٰلِمُونَ ٦٤	ثُمَّ
پھر وہ لوٹے	اپنے دلوں کی طرف (یعنی سوچا)	اور (آپس میں) کہا	بیشک تم ہی	ظالم ہو	پھر

پھر وہ لوٹے اپنے دلوں کی طرف (یعنی سوچا) اور (آپس میں) کہا بیشک تم ہی ظالم ہو۔

نُكِسُواْ عَلَىٰ رُءُوسِهِمۡ لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَا هَٰٓؤُلَآءِ

نُكِسُواْ	عَلَىٰ رُءُوسِهِمۡ	لَقَدۡ	عَلِمۡتَ	مَا	هَٰٓؤُلَآءِ
وہ الٹے کر دیئے گئے	اپنے سروں کے بل (یعنی شرمندہ ہوئے اور کہا)	یقیناً	تو جانتا ہے کہ	نہیں	یہ (بت)
پھر وہ اپنے سروں کے بل الٹے کر دیئے گئے (یعنی شرمندہ ہوئے اور کہا) یقیناً تم تو جانتے ہو کہ یہ بول نہیں سکتے۔					

يَنطِقُونَ ﴿٦٥﴾ قَالَ أَفَتَعۡبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لَا يَنفَعُكُمۡ

يَنطِقُونَ ﴿٦٥﴾	قَالَ	أَفَتَعۡبُدُونَ	مِن دُونِ ٱللَّهِ	مَا	لَا يَنفَعُكُمۡ
بولتے	اس (ابراہیم) نے کہا	کیا پھر تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	ان کی جو	نہ تمھیں نفع دے سکتے ہیں
ابراہیمؑ نے کہا تو کیا تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہو جو نہ تو تمھیں کچھ نفع دے سکتی ہیں					

شَيۡـًٔا وَلَا يَضُرُّكُمۡ ﴿٦٦﴾ أُفٍّ لَّكُمۡ وَلِمَا تَعۡبُدُونَ

شَيۡـًٔا	وَلَا يَضُرُّكُمۡ ﴿٦٦﴾	أُفٍّ	لَّكُمۡ	وَلِمَا	تَعۡبُدُونَ
کچھ	اور نہ تمھیں نقصان دے سکتے ہیں؟	افسوس ہے	تم پر	اور ان پر جن کی	تم عبادت کرتے ہو
اور نہ ہی تمھارا کچھ نقصان کر سکتی ہیں؟ افسوس ہے تم پر اور ان پر جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو۔					

مِن دُونِ ٱللَّهِۚ أَفَلَا تَعۡقِلُونَ ﴿٦٧﴾ قَالُواْ حَرِّقُوهُ وَٱنصُرُوٓاْ ءَالِهَتَكُمۡ

مِن دُونِ ٱللَّهِۚ	أَفَلَا تَعۡقِلُونَ ﴿٦٧﴾	قَالُواْ	حَرِّقُوهُ	وَٱنصُرُوٓاْ	ءَالِهَتَكُمۡ
اللہ کے سوا	کیا تم پھر عقل نہیں رکھتے؟	انہوں نے کہا	تم اسے جلا دو	اور مدد کرو	اپنے معبودوں کی
تو کیا تم لوگ عقل سے کام نہیں لیتے؟ انہوں نے کہا تم اسے (ابراہیمؑ کو) جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو					

إِن كُنتُمۡ فَٰعِلِينَ ﴿٦٨﴾ قُلۡنَا يَٰنَارُ كُونِي

إِن	كُنتُمۡ	فَٰعِلِينَ ﴿٦٨﴾	قُلۡنَا	يَٰنَارُ	كُونِي
اگر	ہو تم	کچھ کرنے والے	ہم نے کہا	اے آگ!	تو ہو جا

اگر تمھیں کچھ کرنا ہی ہے۔ ہم نے کہا اے آگ!

بَرۡدٗا وَسَلَٰمًا عَلَىٰٓ إِبۡرَٰهِيمَ ﴿٦٩﴾ وَأَرَادُواْ بِهِۦ كَيۡدٗا

بَرۡدٗا	وَسَلَٰمًا	عَلَىٰٓ إِبۡرَٰهِيمَ ﴿٦٩﴾	وَأَرَادُواْ	بِهِۦ	كَيۡدٗا
ٹھنڈی	اور سلامتی والا	ابراہیم پر	اور انہوں نے ارادہ کیا	اس کے ساتھ	مکر کا

تو ابراہیمؑ پر ٹھنڈی اور سلامتی والا ہو جا۔ اور انہوں نے اس کے ساتھ مکر کا ارادہ کیا

فَجَعَلۡنَٰهُمُ ٱلۡأَخۡسَرِينَ ﴿٧٠﴾ وَنَجَّيۡنَٰهُ وَلُوطًا إِلَى ٱلۡأَرۡضِ

فَجَعَلۡنَٰهُمُ	ٱلۡأَخۡسَرِينَ ﴿٧٠﴾	وَنَجَّيۡنَٰهُ	وَلُوطًا	إِلَى ٱلۡأَرۡضِ
تو ہم نے انہیں کر دیا	نہایت خسارہ پانے والے	اور ہم نے نجات دی اس (ابراہیم) کو	اور لوطؑ کو	اس زمین کی طرف

تو ہم نے انہیں نہایت خسارہ پانے والے کر دیا۔ اور ہم نے ابراہیمؑ اور لوطؑ کو نجات دی

ٱلَّتِي بَٰرَكۡنَا فِيهَا لِلۡعَٰلَمِينَ ﴿٧١﴾ وَوَهَبۡنَا لَهُۥٓ

ٱلَّتِي	بَٰرَكۡنَا	فِيهَا	لِلۡعَٰلَمِينَ ﴿٧١﴾	وَوَهَبۡنَا	لَهُۥٓ
وہ جو	ہم نے برکت دی تھی	اس میں	جہان والوں کے لیے	اور ہم نے عطا کیا	اس (ابراہیم) کو

اس زمین کی طرف جس میں ہم نے جہان والوں کے لیے برکتیں رکھیں تھی۔

إِسۡحَٰقَ وَيَعۡقُوبَ نَافِلَةٗۖ وَكُلّٗا جَعَلۡنَا صَٰلِحِينَ ٧٢

إِسۡحَٰقَ	وَيَعۡقُوبَ	نَافِلَةٗۖ	وَكُلّٗا	جَعَلۡنَا	صَٰلِحِينَ ٧٢
اسحٰق	اور یعقوب	مزید	اور سبھی کو	ہم نے بنایا	نیک

اور ہم نے عطا کیا ابراہیمؑ کو اسحٰق اور یعقوب اس پر مزید۔ اور ان سب کو ہم نے نیک بنایا۔

وَجَعَلۡنَٰهُمۡ أَئِمَّةٗ يَهۡدُونَ بِأَمۡرِنَا وَأَوۡحَيۡنَآ إِلَيۡهِمۡ

وَجَعَلۡنَٰهُمۡ	أَئِمَّةٗ	يَهۡدُونَ	بِأَمۡرِنَا	وَأَوۡحَيۡنَآ	إِلَيۡهِمۡ
اور ہم نے انہیں بنایا	امام	وہ رہنمائی کرتے تھے	ہمارے حکم کے ساتھ	اور ہم نے وحی کی	ان کی طرف

اور ہم نے انہیں امام بنایا وہ ہمارے حکم کے ساتھ رہنمائی کرتے تھے

فِعۡلَ ٱلۡخَيۡرَٰتِ وَإِقَامَ ٱلصَّلَوٰةِ وَإِيتَآءَ ٱلزَّكَوٰةِۖ وَكَانُواْ لَنَا عَٰبِدِينَ ٧٣

فِعۡلَ ٱلۡخَيۡرَٰتِ	وَإِقَامَ ٱلصَّلَوٰةِ	وَإِيتَآءَ ٱلزَّكَوٰةِۖ	وَكَانُواْ	لَنَا	عَٰبِدِينَ ٧٣
نیک کام کرنے	اور نماز قائم رکھنے کی	اور زکوٰۃ ادا کرنے کی	اور وہ تھے	ہمارے	عبادت گزار (فرمانبدار) بندے

اور ہم نے ان کی طرف نیک کام کرنے نماز قائم رکھنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کی وحی کی اور وہ ہمارے عبادت گزار بندے تھے۔

وَلُوطًا ءَاتَيۡنَٰهُ حُكۡمٗا وَعِلۡمٗا وَنَجَّيۡنَٰهُ مِنَ ٱلۡقَرۡيَةِ

وَلُوطًا	ءَاتَيۡنَٰهُ	حُكۡمٗا	وَعِلۡمٗا	وَنَجَّيۡنَٰهُ	مِنَ ٱلۡقَرۡيَةِ
اور (یاد کیجیے) لوطؑ کو	ہم نے انہیں دیا	حکم	اور علم	اور ہم نے اسے نجات دی	اس بستی سے

اور (یاد کیجیے) لوطؑ کو ہم نے انہیں حکم اور علم دیا اور ہم نے اسے اس بستی سے نجات دی

ٱلَّتِي كَانَت تَّعۡمَلُ ٱلۡخَبَٰٓئِثَۚ إِنَّهُمۡ كَانُواْ

ٱلَّتِي	كَانَت	تَّعۡمَلُ	ٱلۡخَبَٰٓئِثَۚ	إِنَّهُمۡ	كَانُواْ
وہ جو	تھی	کرتی	گندے کام	بیشک وہ	تھے
جو گندے کام کرتی تھے بیشک وہ نہایت بُرے اور انتہائی نافرمان لوگ تھے۔					

قَوۡمَ سَوۡءٖ فَٰسِقِينَ ٧٤ وَأَدۡخَلۡنَٰهُ فِي رَحۡمَتِنَآۖ إِنَّهُۥ مِنَ ٱلصَّٰلِحِينَ ٧٥

قَوۡمَ سَوۡءٖ	فَٰسِقِينَ ٧٤	وَأَدۡخَلۡنَٰهُ	فِي رَحۡمَتِنَآۖ	إِنَّهُۥ	مِنَ ٱلصَّٰلِحِينَ ٧٥
بُرے لوگ	انتہائی نافرمان	اور ہم نے اُسے (لوط کو) داخل کیا	اپنی رحمت میں	بیشک وہ	نیک لوگوں میں سے تھا
اور لوطؑ کو ہم نے اپنی رحمت میں داخل کیا بیشک وہ ہمارے نیک بندوں میں سے تھا۔					

وَنُوحًا إِذۡ نَادَىٰ مِن قَبۡلُ فَٱسۡتَجَبۡنَا لَهُۥ

وَنُوحًا	إِذۡ	نَادَىٰ	مِن قَبۡلُ	فَٱسۡتَجَبۡنَا	لَهُۥ
اور (یاد کیجیے) نوحؑ کو	جب	اس نے پکارا	اس سے پہلے	تو ہم نے دعا قبول کی	اس کی
نوحؑ کے اس وقت کو یاد کیجیے جبکہ نوحؑ نے اس سے پہلے دعا کی' تو ہم نے اس کی دعا قبول کی					

فَنَجَّيۡنَٰهُ وَأَهۡلَهُۥ مِنَ ٱلۡكَرۡبِ ٱلۡعَظِيمِ ٧٦ وَنَصَرۡنَٰهُ

فَنَجَّيۡنَٰهُ	وَأَهۡلَهُۥ	مِنَ ٱلۡكَرۡبِ ٱلۡعَظِيمِ ٧٦	وَنَصَرۡنَٰهُ
پھر ہم نے اسے نجات دی	اور اس کے اہل (مومنوں) کو	بہت بڑے غم سے	اور ہم نے اس کی مدد کی
پھر ہم نے اسے اور اس کے اہل (مومنوں) کو بہت بڑے غم سے نجات دی۔ اور ہم نے اس کی مدد کی			

مِنَ ٱلْقَوْمِ ٱلَّذِينَ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَآ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ قَوْمَ سَوْءٍ

مِنَ ٱلْقَوْمِ ٱلَّذِينَ	كَذَّبُوا۟	بِـَٔايَٰتِنَآ ۚ	إِنَّهُمْ	كَانُوا۟	قَوْمَ سَوْءٍ
ان لوگوں کے خلاف جنہوں نے	جھٹلایا تھا	ہماری آیات کو	بیشک وہ	تھے	بُرے لوگ

ان لوگوں کے خلاف جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تھا بیشک وہ بُرے لوگ تھے

فَأَغْرَقْنَٰهُمْ أَجْمَعِينَ ۝٧٧ وَدَاوُۥدَ وَسُلَيْمَٰنَ إِذْ يَحْكُمَانِ

فَأَغْرَقْنَٰهُمْ	أَجْمَعِينَ ۝٧٧	وَدَاوُۥدَ	وَسُلَيْمَٰنَ	إِذْ	يَحْكُمَانِ
تو ہم نے انہیں غرق کر دیا	سبھی کو	اور (یاد کیجیے) داوٗد کو	اور سلیمانؑ کو	جس وقت	وہ دونوں فیصلہ کر رہے تھے

تو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔ اور یاد کیجیے داوٗدؑ اور سلیمانؑ کو جس وقت وہ دونوں کھیتی کے متعلق فیصلہ کر رہے تھے

فِى ٱلْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ ٱلْقَوْمِ وَكُنَّا

فِى ٱلْحَرْثِ	إِذْ	نَفَشَتْ	فِيهِ	غَنَمُ ٱلْقَوْمِ	وَكُنَّا
کھیتی کے متعلق	جب	رات کو چر گئی تھیں	اس میں	ایک قوم کی بھیڑ بکریاں	اور ہم تھے

کہ کچھ لوگوں کی بکریاں رات کو اس میں چر گئیں تھیں

لِحُكْمِهِمْ شَٰهِدِينَ ۝٧٨ فَفَهَّمْنَٰهَا سُلَيْمَٰنَ ۚ وَكُلًّا ءَاتَيْنَا

لِحُكْمِهِمْ	شَٰهِدِينَ ۝٧٨	فَفَهَّمْنَٰهَا	سُلَيْمَٰنَ ۚ	وَكُلًّا	ءَاتَيْنَا
ان کے فیصلہ کرنے کے وقت	حاضر	چنانچہ ہم نے وہ (فیصلہ) سمجھا دیا	سلیمانؑ کو	اور ہر ایک کو	ہم نے دیا

اور ہم ان کے فیصلہ کرنے کے وقت حاضر تھے۔ چنانچہ ہم نے وہ (فیصلہ) سلیمانؑ کو سمجھا دیا

حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُودَ ٱلْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ

يُسَبِّحْنَ	ٱلْجِبَالَ	مَعَ دَاوُودَ	وَسَخَّرْنَا	وَعِلْمًا ۚ	حُكْمًا
وہ تسبیح کرتے تھے	پہاڑوں کو	داوٗدؑ کے ساتھ	اور ہم نے مسخر کر دیا تھا	اور علم	حکم
اور ہم نے ہر ایک کو حکم اور علم عطا کیا تھا اور ہم نے داوٗدؑ کے ساتھ پہاڑوں کو مسخر کر دیا تھا جو تسبیح کرتے تھے					

وَٱلطَّيْرَ ۚ وَكُنَّا فَٰعِلِينَ ﴿٧٩﴾ وَعَلَّمْنَٰهُ صَنْعَةَ

صَنْعَةَ	وَعَلَّمْنَٰهُ	فَٰعِلِينَ ﴿٧٩﴾	وَكُنَّا	وَٱلطَّيْرَ ۚ
کاریگری	اور ہم نے اسے سکھائی	کرنے والے	اور ہم ہی تھے	اور پرندوں کو بھی (ہم نے مسخر کر دیا تھا)
اور پرندوں کو بھی (ہم نے مسخر کر دیا تھا) اور یہ سب کچھ کرنے والے ہم ہی تھے۔				

لَبُوسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُم مِّنۢ بَأْسِكُمْ ۖ فَهَلْ أَنتُمْ

أَنتُمْ	فَهَلْ	مِّنۢ بَأْسِكُمْ ۖ	لِتُحْصِنَكُم	لَّكُمْ	لَبُوسٍ
تم	تو کیا	تمھاری لڑائی (کی تکلیف) سے	تاکہ وہ (زرہیں) تمھیں بچا سکیں	تمھارے لیے	لباس (زرہیں) بنانے کی
اور ہم نے انہیں تمھارے لیے لباس کی صنعت سکھائی۔ تاکہ وہ (زرہیں) تمھیں لڑائی (کی تکلیف) سے بچا سکیں					

شَٰكِرُونَ ﴿٨٠﴾ وَلِسُلَيْمَٰنَ ٱلرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِى

تَجْرِى	عَاصِفَةً	ٱلرِّيحَ	وَلِسُلَيْمَٰنَ	شَٰكِرُونَ ﴿٨٠﴾
وہ چلتی تھی	اس حال میں کہ تُند تیز تھی	ہوا	اور (ہم نے مسخر کر دی) سلیمانؑ کے لیے	شکر کرنے والے ہو؟
تو کیا تم شکر کرنے والے ہو؟ اور ہم نے تیز چلنے والی ہوا کو سلیمانؑ کے لیے مسخر کر دیا جو اس کے حکم سے چلتی تھی				

بِأَمۡرِهِۦٓ إِلَى ٱلۡأَرۡضِ ٱلَّتِي بَٰرَكۡنَا فِيهَاۚ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيۡءٍ

بِأَمۡرِهِۦٓ	إِلَى ٱلۡأَرۡضِ	ٱلَّتِي بَٰرَكۡنَا	فِيهَاۚ	وَكُنَّا	بِكُلِّ شَيۡءٍ
اس کے حکم سے	اس سرزمین کی طرف	ہم نے برکت رکھی تھی	اس میں	اور ہم ہی تھے	ہر چیز کو

اس سرزمین کی طرف جس میں ہم نے برکت رکھی تھی اور ہم ہر چیز کو جاننے والے تھے۔

عَٰلِمِينَ ٨١ وَمِنَ ٱلشَّيَٰطِينِ مَن يَغُوصُونَ لَهُۥ

عَٰلِمِينَ ٨١	وَمِنَ ٱلشَّيَٰطِينِ	مَن	يَغُوصُونَ	لَهُۥ
خوب جاننے والے	اور کچھ شیطان (جن) بھی (ہم نے مسخر کر دیئے تھے)	جو	غوطہ لگاتے تھے	اس کے لیے

اور بہت سے شیاطین کو بھی ہم نے سلیمانؑ کے لیے مسخر کر دیا تھا جو اس کے حکم سے غوطہ لگاتے تھے

وَيَعۡمَلُونَ عَمَلٗا دُونَ ذَٰلِكَۖ وَكُنَّا لَهُمۡ

وَيَعۡمَلُونَ	عَمَلٗا	دُونَ	ذَٰلِكَۖ	وَكُنَّا	لَهُمۡ
اور وہ کرتے تھے	(اور بھی) کئی کام	سوائے	اس کے	اور ہم ہی تھے	ان کی

اور وہ اس کے علاوہ بہت سے دوسرے کام بھی کرتے تھے اور ہم ہی ان کی حفاظت کرنے والے تھے۔

حَٰفِظِينَ ٨٢ وَأَيُّوبَ إِذۡ نَادَىٰ رَبَّهُۥٓ أَنِّي

حَٰفِظِينَ ٨٢	وَأَيُّوبَ	إِذۡ	نَادَىٰ	رَبَّهُۥٓ	أَنِّي
حفاظت کرنے والے	اور (یاد کیجیے) ایوبؑ کو	جب	اس نے پکارا	اپنے رب کو	کہ بیشک مجھے

اور یاد کیجیے ایوبؑ کو جب اس نے اپنے رب کو پکارا

مَسَّنِيَ ٱلضُّرُّ وَأَنتَ أَرۡحَمُ ٱلرَّٰحِمِينَ ﴿٨٣﴾ فَٱسۡتَجَبۡنَا

مَسَّنِيَ	ٱلضُّرُّ	وَأَنتَ	أَرۡحَمُ	ٱلرَّٰحِمِينَ ﴿٨٣﴾	فَٱسۡتَجَبۡنَا
پہنچی ہے	تکلیف	اور تو	زیادہ رحم کرنے والا ہے	سب رحم کرنے والوں سے	تو ہم نے دعا قبول کی

کہ بیشک مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

لَهُۥ فَكَشَفۡنَا مَا بِهِۦ مِن ضُرّٖۖ وَءَاتَيۡنَٰهُ أَهۡلَهُۥ

لَهُۥ	فَكَشَفۡنَا	مَا بِهِۦ	مِن ضُرّٖۖ	وَءَاتَيۡنَٰهُ	أَهۡلَهُۥ
اس کی	پھر ہم نے ہٹادی	جو کچھ کہ اسے تھی	کوئی تکلیف	اور ہم نے اسے دیئے	اس کے اہل (کنبہ)

تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اس کی جو تکلیف تھی اسے دور کر دیا

وَمِثۡلَهُم مَّعَهُمۡ رَحۡمَةٗ مِّنۡ عِندِنَا وَذِكۡرَىٰ لِلۡعَٰبِدِينَ ﴿٨٤﴾

وَمِثۡلَهُم	مَّعَهُمۡ	رَحۡمَةٗ	مِّنۡ عِندِنَا	وَذِكۡرَىٰ
اور ان کے مثل (اور لوگ بھی)	ان کے ساتھ	رحمت کرتے ہوئے	اپنی طرف سے	اور نصیحت کرتے ہوئے

اور ہم نے اسے اُس کے گھر والے اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور بھی اپنی طرف سے خاص رحمت کے طور پر عطا کیے۔

لِلۡعَٰبِدِينَ ﴿٨٤﴾ وَإِسۡمَٰعِيلَ وَإِدۡرِيسَ وَذَا ٱلۡكِفۡلِۖ كُلّٞ

لِلۡعَٰبِدِينَ ﴿٨٤﴾	وَإِسۡمَٰعِيلَ	وَإِدۡرِيسَ	وَذَا ٱلۡكِفۡلِۖ	كُلّٞ
عبادت کرنے والوں کے لیے	اور (یاد کیجیے) اسماعیل کو	اور ادریس کو	اور ذوالکفل کو	ہر ایک (ان میں سے)

اور تاکہ نصیحت (یاد دہانی) ہو عبادت کرنے والوں کے لیے۔ اور اسی طرح ہم نے اسماعیلؑ اور ادریس اور ذوالکفل

مِنَ ٱلصَّٰبِرِينَ ۝٨٥ وَأَدۡخَلۡنَٰهُمۡ فِي رَحۡمَتِنَآۖ إِنَّهُم مِّنَ ٱلصَّٰلِحِينَ ۝٨٦

مِّنَ ٱلصَّٰبِرِينَ ۝٨٥	وَأَدۡخَلۡنَٰهُمۡ	فِي رَحۡمَتِنَآۖ	إِنَّهُم	مِّنَ ٱلصَّٰلِحِينَ ۝٨٦
صبر کرنے والوں میں سے تھا	اور ہم نے انہیں داخل کیا	اپنی رحمت میں	بیشک وہ	نیک لوگوں میں سے تھے
(پر بھی ہم نے فضل کیا) وہ سب صابرین میں سے تھے۔				

وَذَا ٱلنُّونِ إِذ ذَّهَبَ مُغَٰضِبٗا فَظَنَّ أَن لَّن

وَذَا ٱلنُّونِ	إِذ ذَّهَبَ	مُغَٰضِبٗا	فَظَنَّ	أَن	لَّن
اور یاد کیجیے مچھلی والے یونس ؑ کو	جب وہ چلا گیا	اپنی قوم سے ناراض ہو کر	تو اس نے گمان کیا	کہ	ہرگز نہیں
اور یاد کیجیے مچھلی والے یونس ؑ کو جب وہ اپنی قوم سے ناراض ہو کر چلے گئے تو اس نے گمان کیا کہ ہم اس پر ہرگز تنگی نہیں کرینگے					

نَّقۡدِرَ عَلَيۡهِ فَنَادَىٰ فِي ٱلظُّلُمَٰتِ أَن لَّآ

نَّقۡدِرَ	عَلَيۡهِ	فَنَادَىٰ	فِي ٱلظُّلُمَٰتِ	أَن	لَّآ
ہم تنگی کرینگے	اس پر	پھر اس نے پکارا	اندھیروں میں	یہ کہ	نہیں ہے
پھر اس نے اندھیروں میں پکارا					

إِلَٰهَ إِلَّآ أَنتَ سُبۡحَٰنَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ ۝٨٧

إِلَٰهَ	إِلَّآ	أَنتَ	سُبۡحَٰنَكَ	إِنِّي كُنتُ	مِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ ۝٨٧
کوئی معبود برحق (مشکل کشا)	مگر	تو ہی	تو پاک ہے	بیشک میں ہی ہوں	ظالموں میں سے
یہ کہ تیرے سوا کوئی معبود برحق (مشکل کشا) نہیں ہے تو پاک ہے بیشک میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔					

فَٱسۡتَجَبۡنَا لَهُۥ وَنَجَّيۡنَٰهُ مِنَ ٱلۡغَمِّۚ وَكَذَٰلِكَ نُـۨجِي

فَٱسۡتَجَبۡنَا	لَهُۥ	وَنَجَّيۡنَٰهُ	مِنَ ٱلۡغَمِّۚ	وَكَذَٰلِكَ	نُـۨجِي
چنانچہ ہم نے دعاقبول کی	اس کی	اور ہم نے اسے نجات دی	اس غم سے	اور اسی طرح	ہم نجات دیتے ہیں
چنانچہ ہم نے اس کی دعاقبول کی اور ہم نے اسے غم سے نجات دی اور اسی طرح ہم مومنوں کو نجات دیتے ہیں۔					

ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ﴿٨٨﴾ وَزَكَرِيَّآ إِذۡ نَادَىٰ رَبَّهُۥ رَبِّ

ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ﴿٨٨﴾	وَزَكَرِيَّآ	إِذۡ	نَادَىٰ	رَبَّهُۥ	رَبِّ
مومنوں کو	اور (یاد کیجیے) زکریا کو	جب	اس نے پکارا	اپنے رب کو	اے میرے رب!
اور (یاد کیجیے) زکریاؑ کو جب اس نے اپنے رب کو پکارا اے میرے رب!					

لَا تَذَرۡنِي فَرۡدٗا وَأَنتَ خَيۡرُ ٱلۡوَٰرِثِينَ ﴿٨٩﴾ فَٱسۡتَجَبۡنَا لَهُۥ

لَا تَذَرۡنِي	فَرۡدٗا	وَأَنتَ	خَيۡرُ ٱلۡوَٰرِثِينَ ﴿٨٩﴾	فَٱسۡتَجَبۡنَا	لَهُۥ
تو مجھے نہ چھوڑ	اکیلا	اور تو ہی	سب وارثوں سے بہتر ہے	پھر ہم نے دعاقبول کی	اس کی
تو مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو ہی سب وارثوں سے بہتر ہے۔ پھر ہم نے اس کی دعاقبول کی					

وَوَهَبۡنَا لَهُۥ يَحۡيَىٰ وَأَصۡلَحۡنَا لَهُۥ زَوۡجَهُۥٓۚ

وَوَهَبۡنَا	لَهُۥ	يَحۡيَىٰ	وَأَصۡلَحۡنَا	لَهُۥ	زَوۡجَهُۥٓۚ
اور ہم نے عطا کیا	اسے	یحییٰ	اور ہم نے درست کر دیا	اس کے لیے	اس کی بیوی کو
اور ہم نے اسے یحییٰ عطا کیا اور ہم نے اس کے لیے اس کی بیوی کو درست کر دیا					

إِنَّهُمۡ كَانُواْ يُسَٰرِعُونَ فِي ٱلۡخَيۡرَٰتِ وَيَدۡعُونَنَا رَغَبٗا

رَغَبٗا	وَيَدۡعُونَنَا	فِي ٱلۡخَيۡرَٰتِ	يُسَٰرِعُونَ	كَانُواْ	إِنَّهُمۡ
رغبت کرتے ہوئے	اور ہمیں پکارتے تھے	نیکی کے کاموں میں	جلدی کرتے	تھے	بیشک وہ(انبیاء)

بیشک وہ انبیاء نیکی کے کاموں میں جلدی کرتے تھے اور وہ ہمیں رغبت کرتے ہوئے اور خوف کھاتے ہوئے پکارتے تھے

وَرَهَبٗاۖ وَكَانُواْ لَنَا خَٰشِعِينَ ٩٠ وَٱلَّتِيٓ

وَٱلَّتِيٓ	خَٰشِعِينَ ٩٠	لَنَا	وَكَانُواْ	وَرَهَبٗاۖ
اور(یاد کیجیے)اس عورت کو جس نے	عاجزی کرنے والے	ہمارے ہی لیے	اور وہ تھے	اور خوف کھاتے ہوئے

اور وہ ہمارے ہی لیے عاجزی کرنے والے تھے۔

أَحۡصَنَتۡ فَرۡجَهَا فَنَفَخۡنَا فِيهَا مِن رُّوحِنَا وَجَعَلۡنَٰهَا

وَجَعَلۡنَٰهَا	مِن رُّوحِنَا	فِيهَا	فَنَفَخۡنَا	فَرۡجَهَا	أَحۡصَنَتۡ
اور ہم نے اسے بنایا	اپنی روح	اس میں	پھر ہم نے پھونکی	اپنی شرمگاہ کی	حفاظت کی

اور(یاد کیجیے)اس عورت کو جس نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی پھر ہم نے اس میں اپنی روح پھونکی

وَٱبۡنَهَآ ءَايَةٗ لِّلۡعَٰلَمِينَ ٩١ إِنَّ هَٰذِهِۦٓ أُمَّتُكُمۡ

أُمَّتُكُمۡ	هَٰذِهِۦٓ	إِنَّ	لِّلۡعَٰلَمِينَ ٩١	ءَايَةٗ	وَٱبۡنَهَآ
تمھارا دین	یہ	بیشک	جہان والوں کے لیے	نشانی	اور اس کے بیٹے (عیسیٰ) کو

اور ہم نے اسے اور اس کے بیٹے (عیسیٰ) جہان والوں کے لیے نشانی کو بنایا۔

أُمَّةً وَٰحِدَةً وَأَنَا۠ رَبُّكُمۡ فَٱعۡبُدُونِ۝٩٢

فَٱعۡبُدُونِ۝٩٢	رَبُّكُمۡ	وَأَنَا۠	أُمَّةً وَٰحِدَةً
لہذا تم میری ہی عبادت کرو	تمھارا رب ہوں	اور میں	اس حال میں کہ ایک ہی دین ہے

یقیناً یہ تمھاری امت 'ایک ہی امت ہے اور میں ہی تم سب کا رب ہوں لہذا تم میری ہی عبادت کرو۔

وَتَقَطَّعُوٓاْ أَمۡرَهُم بَيۡنَهُمۡۖ كُلٌّ إِلَيۡنَا رَٰجِعُونَ۝٩٣

رَٰجِعُونَ۝٩٣	إِلَيۡنَا	كُلٌّ	بَيۡنَهُمۡۖ	أَمۡرَهُم	وَتَقَطَّعُوٓاْ
لوٹنے والے ہیں	ہماری ہی طرف	وہ سب	آپس میں	اپنا معاملہ (دین)	اور انہوں نے ٹکڑے کر لیا

اور انہوں نے اپنے معاملے یعنی دین کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر لیا یہ سب کے سب ہماری ہی طرف لوٹنے والے ہیں۔

فَمَن يَعۡمَلۡ مِنَ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَهُوَ مُؤۡمِنٞ فَلَا كُفۡرَانَ

فَلَا كُفۡرَانَ	مُؤۡمِنٞ	وَهُوَ	مِنَ ٱلصَّٰلِحَٰتِ	يَعۡمَلۡ	فَمَن
تو ناقدری نہیں کی جائے گی	مومن ہو	جبکہ وہ	کوئی نیک	عمل کرے	پھر جو شخص

پھر جو کوئی بھی نیک عمل کرے گا اور وہ مومن ہو گا تو اس کی کوشش کی ناقدری نہیں کی جائے گی

لِسَعۡيِهِۦ وَإِنَّا لَهُۥ كَٰتِبُونَ۝٩٤ وَحَرَٰمٌ عَلَىٰ قَرۡيَةٍ

عَلَىٰ قَرۡيَةٍ	وَحَرَٰمٌ	كَٰتِبُونَ۝٩٤	لَهُۥ	وَإِنَّا	لِسَعۡيِهِۦ
اس بستی والوں پر	اور لازم ہے	لکھنے والے ہیں	اس کے لیے	اور بیشک ہم	اس کی کوشش کی

اور بیشک ہم اس کے لیے (اس کے اعمال کو) لکھنے والے ہیں۔اور حرام ہے

أَهۡلَكۡنَٰهَآ أَنَّهُمۡ لَا يَرۡجِعُونَ ﴿٩٥﴾ حَتَّىٰٓ إِذَا فُتِحَتۡ يَأۡجُوجُ

يَأۡجُوجُ	إِذَا فُتِحَتۡ	حَتَّىٰٓ	لَا يَرۡجِعُونَ ﴿٩٥﴾	أَنَّهُمۡ	أَهۡلَكۡنَٰهَآ
یاجوج	جب کھولیں جائینگے	یہاں تک کہ	واپس نہیں لوٹیں گے	کہ بیشک وہ	جسے ہم نے ہلاک کیا
اس بستی والوں پر جسے ہم نے ہلاک کیا کہ (وہ لوٹ آئیں) اب وہ لوٹنے والے نہیں ہیں۔					

وَمَأۡجُوجُ وَهُم مِّن كُلِّ حَدَبٖ يَنسِلُونَ ﴿٩٦﴾ وَٱقۡتَرَبَ ٱلۡوَعۡدُ ٱلۡحَقُّ

ٱلۡوَعۡدُ ٱلۡحَقُّ	وَٱقۡتَرَبَ	يَنسِلُونَ ﴿٩٦﴾	مِّن كُلِّ حَدَبٖ	وَهُم	وَمَأۡجُوجُ
سچا وعدہ (قیامت کا)	اور قریب آجائے گا	دوڑتے ہوئے آئینگے	ہر اونچی جگہ سے	اور وہ	اور ماجوج
یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج کھولیں جائینگے اور وہ ہر اونچی جگہ سے دوڑتے ہوئے آئینگے۔					

فَإِذَا هِيَ شَٰخِصَةٌ أَبۡصَٰرُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ يَٰوَيۡلَنَا

يَٰوَيۡلَنَا	كَفَرُواْ	ٱلَّذِينَ	أَبۡصَٰرُ	هِيَ شَٰخِصَةٌ	فَإِذَا
(اور وہ کہیں گے) ہائے ہماری کم بختی!	کفر کیا	ان لوگوں کی جنہوں نے	آنکھیں	پھٹی کی پھٹی رہ جائینگی	تو اچانک
اور قریب آجائے گا سچا وعدہ (قیامت) تو کافروں کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائینگی (اور وہ کہیں گے) ہائے ہماری کم بختی!					

قَدۡ كُنَّا فِي غَفۡلَةٖ مِّنۡ هَٰذَا بَلۡ كُنَّا

كُنَّا	بَلۡ	مِّنۡ هَٰذَا	فِي غَفۡلَةٖ	كُنَّا	قَدۡ
ہم تھے	بلکہ	اس (وعدے) سے	بڑی غفلت میں	ہم تھے	یقیناً
یقیناً ہم اس (وعدے) سے بڑی غفلت میں تھے بلکہ ہم خود اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے تھے۔					

ظَـٰلِمِينَ ﴿٩٧﴾ إِنَّكُمۡ وَمَا تَعۡبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ

ظَـٰلِمِينَ ﴿٩٧﴾	إِنَّكُمۡ	وَمَا	تَعۡبُدُونَ	مِن دُونِ ٱللَّهِ	حَصَبُ جَهَنَّمَ
قصوروار	بیشک تم	اور جن کی	تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	جہنم کا ایندھن ہوں گے
بیشک تم اور جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو سب جہنم کا ایندھن ہونگے					

أَنتُمۡ لَهَا وَٰرِدُونَ ﴿٩٨﴾ لَوۡ كَانَ هَـٰٓؤُلَآءِ

أَنتُمۡ	لَهَا	وَٰرِدُونَ ﴿٩٨﴾	لَوۡ	كَانَ	هَـٰٓؤُلَآءِ
تم	اس میں	داخل ہونے والے ہو	اگر	ہوتے	یہ
تم سب جہنم میں جانے والے ہو۔ اگر واقعی یہ معبود ہوتے					

ءَالِهَةً مَّا وَرَدُوهَاۖ وَكُلٌّ فِيهَا خَـٰلِدُونَ ﴿٩٩﴾ لَهُمۡ

ءَالِهَةً	مَّا وَرَدُوهَاۖ	وَكُلٌّ	فِيهَا	خَـٰلِدُونَ ﴿٩٩﴾	لَهُمۡ
(واقعی)معبود	تو یہ داخل نہ ہوتے اس (جہنم) میں	اور وہ سب	اس میں	ہمیشہ رہینگے	ان کے لیے
تو اس جہنم میں داخل نہ ہوتے اور وہ سب اس میں ہمیشہ رہینگے۔					

فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمۡ فِيهَا لَا يَسۡمَعُونَ ﴿١٠٠﴾ إِنَّ

فِيهَا	زَفِيرٌ	وَهُمۡ	فِيهَا	لَا يَسۡمَعُونَ ﴿١٠٠﴾	إِنَّ
اس میں	چیخنا چلانا ہو گا	اور وہ	اس میں	کچھ نہ سنیں گے	بیشک
ان کے لیے اس میں چیخنا چلانا ہو گا اور وہ اس میں کچھ سن نہ سکیں گے۔					

ٱلَّذِينَ سَبَقَتۡ لَهُم مِّنَّا ٱلۡحُسۡنَىٰٓ أُوْلَٰٓئِكَ

ٱلَّذِينَ	سَبَقَتۡ	لَهُم	مِّنَّا	ٱلۡحُسۡنَىٰٓ	أُوْلَٰٓئِكَ
وہ لوگ کہ	پہلے سے ٹھہر چکی ہے	ان کے لیے	ہماری طرف سے	بھلائی	وہ لوگ
یقیناً وہ لوگ جن کے لیے ہماری طرف سے پہلے ہی بھلائی کا فیصلہ ہو چکا ہے					

عَنۡهَا مُبۡعَدُونَ ١٠١ لَا يَسۡمَعُونَ حَسِيسَهَاۖ وَهُمۡ فِي مَا

عَنۡهَا	مُبۡعَدُونَ ١٠١	لَا يَسۡمَعُونَ	حَسِيسَهَاۖ	وَهُمۡ	فِي مَا
اس (جہنم) سے	دور رکھیں جائینگے	وہ نہیں سنیں گے	اس کی آہٹ تک	اور وہ	ان (نعمتوں) میں کہ جنہیں
وہ لوگ اس (جہنم) سے دور رکھیں جائینگے۔ وہ جہنم کی آہٹ تک نہیں سنیں گے					

ٱشۡتَهَتۡ أَنفُسُهُمۡ خَٰلِدُونَ ١٠٢ لَا يَحۡزُنُهُمُ ٱلۡفَزَعُ ٱلۡأَكۡبَرُ

ٱشۡتَهَتۡ	أَنفُسُهُمۡ	خَٰلِدُونَ ١٠٢	لَا يَحۡزُنُهُمُ	ٱلۡفَزَعُ	ٱلۡأَكۡبَرُ
چاہینگے	ان کے دل	ہمیشہ رہینگے	انہیں غمگین نہیں کرے گی	گھبراہٹ	سب سے بڑی
اور وہ اپنی من پسند چیزوں میں ہمیشہ رہیں گے۔ انہیں سب سے بڑی گھبراہٹ غمگین نہیں کرے گی					

وَتَتَلَقَّىٰهُمُ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ هَٰذَا يَوۡمُكُمُ ٱلَّذِي كُنتُمۡ

وَتَتَلَقَّىٰهُمُ	ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ	هَٰذَا	يَوۡمُكُمُ	ٱلَّذِي	كُنتُمۡ
اور ان کا استقبال کرینگے	فرشتے (یہ کہتے ہوئے کہ)	یہ ہے	تمھارا دن	وہ جو	تم تھے
اور فرشتے ان کا استقبال کرینگے یہ کہتے ہوئے یہ ہے تمھارا وہ دن جس کا تم وعدہ دیئے جاتے تھے					

تُوعَدُونَ﴿١٠٣﴾ يَوۡمَ نَطۡوِى ٱلسَّمَآءَ

ٱلسَّمَآءَ	نَطۡوِى	يَوۡمَ	تُوعَدُونَ﴿١٠٣﴾
آسمان کو	ہم لپیٹیں گے	(یاد کیجیے) جس دن	اس کا وعدہ دیئے جاتے
یاد کیجیے جس دن ہم آسمان کو لپیٹیں گے			

كَطَيِّ ٱلسِّجِلِّ لِلۡكُتُبِۚ كَمَا بَدَأۡنَآ أَوَّلَ خَلۡقٖ

أَوَّلَ خَلۡقٖ	بَدَأۡنَآ	كَمَا	كَطَيِّ ٱلسِّجِلِّ لِلۡكُتُبِۚ
پہلی پیدائش کا	ہم نے نئے سرے سے آغاز کیا تھا	جس طرح	کاغذ کے لپیٹنے کی مانند (اس میں موجود) لکھائی کی وجہ سے
جیسے لپیٹا جاتا ہے کاغذوں کا طومار (scrolls)۔ جس طرح ہم نے نئے سرے سے پہلی پیدائش کا آغاز کیا تھا			

نُّعِيدُهُۥۚ وَعۡدًا عَلَيۡنَآۚ إِنَّا كُنَّا فَٰعِلِينَ﴿١٠٤﴾

فَٰعِلِينَ﴿١٠٤﴾	إِنَّا كُنَّا	عَلَيۡنَآۚ	وَعۡدًا	نُّعِيدُهُۥۚ
پورا کرنے والے	بیشک ہم ہمیشہ سے ہیں	ہمارے ذمے	وعدہ ہے	(اسی طرح) ہم اس کو لوٹائینگے
(اسی طرح) ہم اس کو لوٹائینگے۔ یہ وعدہ ہمارے ذمہ ہے بیشک ہم ہمیشہ سے وعدہ پورا کرنے والے ہیں				

وَلَقَدۡ كَتَبۡنَا فِي ٱلزَّبُورِ مِنۢ بَعۡدِ ٱلذِّكۡرِ أَنَّ ٱلۡأَرۡضَ

ٱلۡأَرۡضَ	أَنَّ	مِنۢ بَعۡدِ ٱلذِّكۡرِ	فِي ٱلزَّبُورِ	كَتَبۡنَا	وَلَقَدۡ
یہ زمین	کہ بیشک	نصیحت کے بعد	زبور میں	ہم نے لکھا	اور یقیناً
اور یقیناً ہم نے زبور میں نصیحت کے بعد لکھا کہ بیشک اس زمین کے وارث میرے نیک بندے ہونگے۔					

يَرِثُهَا عِبَادِيَ ٱلصَّٰلِحُونَ۝١٠٥ إِنَّ فِي هَٰذَا لَبَلَٰغًا

يَرِثُهَا	عِبَادِيَ ٱلصَّٰلِحُونَ۝١٠٥	إِنَّ	فِي هَٰذَا	لَبَلَٰغًا
اس کے وارث ہونگے	میرے نیک بندے	بیشک	اس (وعظ و نصیحت) میں	یقیناً عظیم پیغام ہے

یقیناً اس (وعظ و نصیحت) میں عظیم پیغام ہے

لِّقَوۡمٍ عَٰبِدِينَ۝١٠٦ وَمَآ أَرۡسَلۡنَٰكَ إِلَّا رَحۡمَةً

لِّقَوۡمٍ	عَٰبِدِينَ۝١٠٦	وَمَآ أَرۡسَلۡنَٰكَ	إِلَّا	رَحۡمَةً
ان لوگوں کے لیے	جو عبادت کرنے والے ہیں	اور ہم نے آپؐ کو نہیں بھیجا	مگر	رحمت بنا کر

اللہ کی بندگی کرنے والوں کے لیے۔ اور ہم نے آپؐ ﷺ کو نہیں بھیجا مگر تمام جہان والوں کے لیے رحمت بنا کر۔

لِّلۡعَٰلَمِينَ۝١٠٧ قُلۡ إِنَّمَا يُوحَىٰٓ إِلَيَّ أَنَّمَآ إِلَٰهُكُمۡ

لِّلۡعَٰلَمِينَ۝١٠٧	قُلۡ	إِنَّمَا يُوحَىٰٓ	إِلَيَّ	أَنَّمَآ	إِلَٰهُكُمۡ
تمام جہان والوں کے لیے	آپؐ کہہ دیجیے	بس وحی کی جاتی ہے	میری طرف	کہ بیشک	تمھارا معبود ہے

آپؐ کہہ دیجیے بس میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے کہ بیشک تمھارا معبود ایک ہی معبود ہے

إِلَٰهٞ وَٰحِدٞۖ فَهَلۡ أَنتُم مُّسۡلِمُونَ۝١٠٨ فَإِن تَوَلَّوۡاْ فَقُلۡ

إِلَٰهٞ وَٰحِدٞۖ	فَهَلۡ	أَنتُم مُّسۡلِمُونَ۝١٠٨	فَإِن تَوَلَّوۡاْ	فَقُلۡ
ایک ہی معبود	تو کیا	تم اسکی فرمانبداری کرتے ہو؟	پھر اگر وہ (اس سے) منہ موڑلیں	تو کہہ دیجیے!

تو کیا تم اسکی فرمانبداری کرتے ہو؟ پھر اگر وہ (اس سے) منہ موڑلیں تو کہہ دیجیے!

ءَاذَنتُكُمۡ عَلَىٰ سَوَآءٍۖ وَإِنۡ أَدۡرِيٓ أَقَرِيبٌ أَم بَعِيدٌ مَّا

مَّا	أَم بَعِيدٌ	أَقَرِيبٌ	وَإِنۡ أَدۡرِيٓ	عَلَىٰ سَوَآءٍۖ	ءَاذَنتُكُمۡ
وہ جس کا	یا' بعید (دور)	آیا قریب ہے	اور میں نہیں جانتا کہ	یکساں طور پر	میں نے تمھیں خبر دار کر دیا ہے

کہ میں نے تو تم سب کو یکساں طور پر خبر دار کر دیا ہے۔ اور میں نہیں جانتا کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ قریب ہے یا دور۔

تُوعَدُونَ ١٠٩ إِنَّهُۥ يَعۡلَمُ ٱلۡجَهۡرَ مِنَ ٱلۡقَوۡلِ وَيَعۡلَمُ مَا

مَا	وَيَعۡلَمُ	ٱلۡجَهۡرَ مِنَ ٱلۡقَوۡلِ	يَعۡلَمُ	إِنَّهُۥ	تُوعَدُونَ ١٠٩
اسے بھی جو	اور وہ جانتا ہے	پکار کر کہی ہوئی بات کو	جانتا ہے	بیشک وہ (اللہ)	تم سے وعدہ کیا جاتا ہے؟

یقیناً وہی جانتا ہے بلند آواز سے کہی گئی بات کو بھی اور اسے بھی جانتا ہے جسے تم چھپاتے ہو۔

تَكۡتُمُونَ ١١٠ وَإِنۡ أَدۡرِي لَعَلَّهُۥ فِتۡنَةٌ لَّكُمۡ وَمَتَٰعٌ

وَمَتَٰعٌ	لَّكُمۡ	فِتۡنَةٌ	لَعَلَّهُۥ	وَإِنۡ أَدۡرِي	تَكۡتُمُونَ ١١٠
اور فائدہ اُٹھانا ہے	تمھارے لیے	آزمائش ہو	شاید کہ وہ	اور میں نہیں جانتا	تم چھپاتے ہو

اور میں نہیں جانتا شاید کہ (اس تاخیر میں) تمھارے لیے کوئی آزمائش ہو اور کچھ مدت تک تمھیں فائدہ (اٹھانے کی مہلت)

إِلَىٰ حِينٖ ١١١ قَٰلَ رَبِّ ٱحۡكُم بِٱلۡحَقِّۗ وَرَبُّنَا

وَرَبُّنَا	بِٱلۡحَقِّۗ	ٱحۡكُم	رَبِّ	قَٰلَ	إِلَىٰ حِينٖ ١١١
اور ہمارا رب	حق کے ساتھ	تو فیصلہ فرمادے	اے میرے رب!	اس (رسول) نے کہا	ایک وقت (معین) تک

دینا مقصود ہو۔ رسولؐ ﷺ نے کہا اے میرے رب! تو حق کے ساتھ فیصلہ فرمادے

ٱلرَّحۡمَٰنُ ٱلۡمُسۡتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ﴿١١٢﴾

ٱلرَّحۡمَٰنُ	ٱلۡمُسۡتَعَانُ	عَلَىٰ مَا	تَصِفُونَ﴿١١٢﴾
نہایت مہربان ہے	وہ جس سے مدد طلب کی جاتی ہے	ان (باتوں) پر جو	تم بیان کرتے ہو
اور ہمارا رب نہایت مہربان ہے وہ جس سے مدد طلب کی جاتی ہے ان (باتوں) پر جو تم بیان کرتے ہو۔			

For updates, suggestions and/or comments please contact us on the following:

- Mohammad Abdur Rasheed
    - Mobile + Whatsapp: +1 (647) 462-7454
    - Email: mohammadrasheed97@gmail.com
- Jad Ul Haque
    - Mobile + Whatsapp: +966546606692
    - Telegram: @jadulhaque
    - Email: jadulhaque@gmail.com
- Azka Abdur Rasheed
    - Email: azka.a.rasheed@gmail.com

- For other documents (surahs and duas) please visit the following link: https://archive.org/details/@shehla_rani